FRI.24.Jan.2025
VOLUME:20 NO:22
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 24/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 22
23/رجب المرجب 1446ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جیولرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کنوؤں کی تلاش وجستجو کا سلسلہ جاری

سنبھل میں اب تک 19 قدیم کنویں مل چکے

جامع مسجد کے قریب بھی کنویں کی چل رہی کھدائی

سنبھل: 23/جنوری (ایجنسیز) اتر پردیش کے سنبھل میں '24 پریکرما' کے دائرے میں 19 کنویں ہیں جو انتظامیہ کی تلاشی مہم کے دوران تقریباً بازیاب ہو چکے ہیں۔ اب انتظامیہ کی جانب سے ان کنوؤں کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرا کر اسے خوبصورت بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے میونسپلٹی کے ای او منی بھوشن تیواری نے کہا کہ ''سبھی کنوؤں کو تقریباً تلاش کر لیا گیا ہے۔ کچھ کنویں میونسپل علاقے میں ہیں اور کچھ دیہی علاقوں میں۔ شہر میں تھانے کے سامنے کنواں کی کھدائی ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کام چل رہا ہے۔'' واضح ہو کہ 'کھدانا' میں کمہاروں کی گلی میں بنا ہوا کنواں مکمل طور پر پٹ (بھر) چکا ہے، اور یہاں پر برگد کے نیچے بنا ہوا کنواں بھی تقریباً ناپید ہو چکا ہے۔ محلہ دھوبیان میں مسجد کے قریب ایک کنواں تھا جس کے بارے میں محلہ کے لوگوں نے بتایا کہ اس پر غیر قانونی طور پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ شاہجی پورہ، بھالے بھاج خاں میں آریہ سماج مندر کے قریب، پنّی گران، جھالی جامَن، بارہ دری، پٹّھ اِتوار وغیرہ جیسے محلوں میں کنویں پٹ (بھر) چکے ہیں۔ وہیں شاہی جامع مسجد کے قریب تقریباً 25 سال قبل تجاوزات کی وجہ سے بند کیے گئے کنویں کی کھدائی بدھ (22 جنوری) کو شروع ہو گئی تھی۔ کھدائی کے دوران کنواں بھی صاف طور پر نظر آنے لگا اور وہاں پر ایک نل کا پائپ بھی کھڑا ہوا ملا۔ قابل ذکر ہے کہ محلہ کورٹ مشرقی میں جامع مسجد کے قریب ایک قدیم کنواں ہوا کرتا تھا۔ رام لیلا کمیٹی کے صدر سنجے گپتا پولی کا کہنا ہے کہ ''یہ کنواں کافی پُرانا ہے اور یہاں پر 'پوجا-ارچنا' بھی ہوتی تھی۔ لیکن سال 2000 کے آس پاس میں اس کنواں کو پاٹ (بھر) دیا گیا تھا۔ اس کے متصل ہی جامع مسجد کی دکانوں کی تعمیر ہوئی تھی۔ لیکن اب کنوؤں کی تلاشی مہم کے دوران یہاں کے بارے میں بھی جانکاری دی گئی۔ بدھ کو میونسپل کی ٹیم نے جے سی بی کے ذریعہ اس کنویں کی کھدائی کا عمل شروع کر دیا ہے۔'' جامع مسجد کے قریب میں ہو رہی کنویں کی کھدائی کے بارے میں ای او منی بھوشن تیواری نے بتایا کہ ''کھدائی شروع کروا دی گئی ہے۔ کھدائی میں کنواں بھی ملا ہے۔ کنواں تقریباً 60 سے 70 فٹ گہرا ہو سکتا ہے۔ فی الحال نصف کھودا جا چکا ہے، کام ابھی بھی جاری ہے۔ کنویں میں ایک نل کا پائپ بھی ملا ہے۔ وہاں کے لوگوں نے بتایا کہ اس کنویں پر 'پوجا' بھی ہوتی تھی لیکن ابھی تک اس کنویں کا نام معلوم نہیں ہو سکا ہے۔'' وہیں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سریش چندر نے بھی موقع پر پہنچ کر کھدائی کا کام دیکھا اور وہاں پر موجود سیکیورٹی انتظام پر نظر رکھنے کی ہدایات دیں۔

270 غیر ملکیوں کی حراست کی وجہ نہیں بتانے پر آسام حکومت سے سپریم کورٹ ناراض

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے آسام حکومت کے مٹیا ٹرانزٹ کیمپ میں 270 غیر ملکیوں کو حراست میں رکھنے کی وجوہات کا جواب نہ دینے کے لیے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس ابھئے ایس اوکا اور جسٹس اُجل بھوئیاں کی بنچ نے اس سلسلے میں آسام کے چیف سکریٹری کو سماعت کی اگلی تاریخ پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ موجود رہنے کی ہدایت دی ہے۔ بدھ کو معاملے کی سماعت کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اس نے 9 دسمبر کو ریاستی حکومت کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیے 6 ہفتے کا وقت دیا تھا اور امید ظاہر کی تھی کہ وہ ٹرانزٹ کیمپ میں 270 غیر ملکی شہریوں کو حراست میں رکھنے کی وجوہات کے علاوہ ان کو باہر نکالنے کے لیے کیے گئے اقدامات کی بھی تفصیل دے گی۔ بنچ نے کہا حلف نامہ میں حراست میں رکھنے کا کوئی جواز نہیں بتایا گیا ہے۔۔۔ جلاوطنی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ یہ اس عدالت کے احکام کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ہم چیف سکریٹری کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ موجود رہنے اور حکم کی تعمیل نہیں ہونے کے بارے میں وضاحت دینے کی ہدایت دیتے ہیں۔'' ریاستی حکومت کی طرف سے پیش ہوئے وکیل نے کہا کہ غیر ملکی ٹریبونل کے ذریعہ غیر ملکی اعلان کیے جانے کے بعد ہی لوگوں کو حراست میں لیا گیا۔ اس پر عدالت عظمیٰ نے جاننا چاہا کہ جلاوطنی عمل شروع کیے بغیر حراست کیوں جاری ہے۔ آسام حکومت کے وکیل نے کہا کہ حلف نامہ خفیہ ہے اور اسے مہر بند ہی رہنا چاہیے۔ اس پر عدالت نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ بنچ نے پوچھا ''اس سے پتہ چلتا ہے کہ ریاستی حکومت صاف صاف نہیں بتانا چاہتی۔ ہمیں بتائیں کہ حلف نامے میں کیا خفیہ ہے؟'' وکیل نے کہا کہ حلف نامے میں غیر ملکیوں کے پتے ہیں اور تفصیل میڈیا کو جا سکتی تھی۔ واضح ہو کہ گزشتہ سال 16 مئی کو معاملے کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ مرکز کو مٹیا کے حراستی مرکز میں 17 غیر ملکیوں کو جلاوطن کرنے کے لیے فوری اقدام اٹھانے چاہئیں۔ اس نے کہا کہ چار لوگوں کو باہر نکالنے کو اولیت دی جانی چاہیے، جنہوں نے حراستی مرکز میں دو سال سے زیادہ کا وقت گزارا ہے۔

جلگاؤں ٹرین حادثہ: ہلاک ہونے والوں میں

ایک نابالغ لڑکا اور دو خواتین چار سمیت نیپالی شہری شامل

ممبئی، 23 جنوری (ایجنسیز) مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع میں پیش آنے والے خوفناک ٹرین حادثے میں ہلاک ہونے والے ایک نابالغ لڑکا اور دو خواتین چار سمیت نیپالی شہری شامل ہیں۔ یہ حادثہ جس میں 13 افراد ہلاک ہوئے، بدھ کی شام 5 بجے کے قریب شمالی مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع کے پاچورہ شہر کے قریب مہیجی اور پردھاڈے اسٹیشنوں کے درمیان اس وقت پیش آیا جب پشپک ایکسپریس میں کسی مسافر نے زنجیر کھینچ دی، جس کے نتیجے میں ٹرین رک گئی۔ اس دوران کچھ مسافروں نے غلط فہمی میں ٹرین کے اندر آگ لگنے کا شبہ ہوا، چنگاریاں نکلنے اور دھوئیں کی افواہ پر خوفزدہ مسافروں نے قریبی ٹریک پر چھلانگ لگا دی، جہاں بنگلورو سے دہلی جانے والی کرناٹکا ایکسپریس تیزی سے گزر رہی تھی۔ کرناٹکا ایکسپریس کی زد میں آ کر 13 افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ حکام کے مطابق مرنے والوں میں سے 8 کی شناخت ہو چکی ہے، جن میں چار نیپالی شہری شامل ہیں۔ اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس دتاترایا کرالے نے میڈیا کو بتایا ''13 میں سے، ہم نے اب تک آٹھ لاشوں کی شناخت کی ہے، جن میں سے دو ان کے آدھار کارڈ سے ملے ہیں۔'' نیپالی متاثرین کی شناخت کملا نوین بھنڈاری (43)، جاوا کالا بھٹے (60)، لچھیرام کھٹارو پاسی (40) اور امتیاز علی (11) کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں میں سے 10 کا علاج پاچورہ سول اسپتال اور جلگاؤں کی ایک طبی سہولت میں جاری ہے، جبکہ معمولی زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا ہے۔ ریلوے حکام اور مہاراشٹر حکومت نے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور متاثرین کے لیے مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو فی کس 5 لاکھ روپے کی مالی مدد کا اعلان کیا ہے، جبکہ ریلوے بورڈ نے ہلاک شدگان کے اہل خانہ کے لیے 1.5 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کے لیے 50,000 روپے اور معمولی زخمیوں کے لیے 5,000 روپے امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ بدھ کی رات سینٹرل ریلوے کی ٹیم نے اسپتالوں کا دورہ کیا اور زخمی مسافروں کو فوری طور پر 2.70 لاکھ روپے کی امدادی فراہم کی۔ ریلوے بورڈ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر برائے انفارمیشن اینڈ پبلسٹی دلیپ کمار نے وضاحت کی کہ کوچ کے اندر کسی قسم کی آگ لگنے یا دھواں اٹھنے کی افواہیں غلط تھیں۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے سوئٹزرلینڈ سے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ کچھ مسافروں نے غلطی سے سمجھا کہ ٹرین سے دھواں نکل رہا ہے اور انہوں نے چھلانگ لگا دی، بدقسمتی سے وہ دوسری ٹرین کی زد میں آ گئے۔

سیف علی خان کی میڈیکل رپورٹ سے ملزم شہزاد کو ملی راحت، قتل کی کوشش کا نہیں بنے گا کیس!

ممبئی: بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر ہوئے حملہ کے بعد وہ لگاتار سرخیوں میں ہے۔ اب ان کی تازہ میڈیکل رپورٹ سامنے آئی ہے جس میں کچھ اہم باتیں پتہ چلی ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی لائیو' کے مطابق اسے لیلاوتی اسپتال کے ذریعہ جاری میڈیکل رپورٹ ہاتھ لگی ہے جس کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ملزم شریف الاسلام شہزاد کے لیے اس میں راحت بھری خبر ہے۔ یہ میڈیکل رپورٹ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس نے بھی اپنے 'ایکس' ہینڈل سے شیئر کی ہے۔ شریف الاسلام شہزاد اس وقت پولیس کی گرفت میں ہے۔ اس سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے اور پولیس نے کچھ اہم انکشافات کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ حالانکہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آ رہے شخص اور شہزاد کی شکل میں فرق ہونے کی بات بھی لگاتار کہی جا رہی ہے۔ پھر بھی جو میڈیکل رپورٹ سامنے آئی ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہا جا رہا ہے کہ ملزم پر قتل کی کوشش کا کیس نہیں بنے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سیف علی خان کی میڈیکل رپورٹ ملزم شریف الاسلام شہزاد کے لیے راحت کا سبب بن سکتی ہے۔ رپورٹ کے حساب سے اگر دیکھا جائے تو اس معاملے میں ملزم پر قتل کی کوشش یعنی کہ بی این ایس کی دفعہ 109 نہیں لگائی جا سکتی۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق سیف علی خان کو حملے میں 5 جگہ چوٹ پہنچی ہے۔ ان کی پیٹھ پر بائیں طرف 1-0.5 سنٹی میٹر، بائیں کلائی پر 5 سے 10 سنٹی میٹر، گردن پر دائیں طرف 15-10 سنٹی میٹر، دائیں کندھے پر 5-3 سنٹی میٹر اور کہنی پر 5 سنٹی میٹر کی چوٹ ہے۔ اس درمیان ملزم شریف الاسلام شہزاد کے والد کا بیان بھی سامنے آیا ہے جو اپنے بیٹے کو بے قصور بتا رہے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس کی ایک رپورٹ کے مطابق سیف علی خان پر حملہ کے ملزم شہزاد کے والد نے کہا ہے کہ ''سی سی ٹی وی میں جو نظر آ رہا ہے،

INTERVIEW

Position Vacant for Teachers
Zain Public School requires Teachers for their pre-primary and primary school.
Aspirants must have completed graduation in Science or Arts faculty plus D.Ed. Skilled and experienced teachers with fluency in English can submit their application and resume between 10 to 12 am within 5 days date 21st jan to 27 th 2025 Jan *at the following address.*
zain public School
Opposite Deluxe Function hall, beside Yousuf Medical store, Rahmat Nager Nanded.
Contact number:
9890364155,.9975826762.
md . Khaliluddin sb 9423140412
Dr.Ab Hamid sb: 98603 98993

شرد پوار اور اجیت پوار پھر ایک بار ایک اسٹیج پر

ریاست میں بڑے سیاسی کھیل کی توقع

ممبئی: (ایجنسیز) مہاراشٹر میں پچھلے پانچ سال ریاستی سیاست کے لیے کافی اہم رہے ہیں۔ اسمبلی انتخابات کے بعد ریاست میں نئے مساوات کی تشکیل کو لے کر بحث جاری ہے۔ ایک ہفتے میں اجیت پوار اور شرد پوار کے دوسری بار اسٹیج پر آنے کے بعد سیاسی زاویہ نے اسٹیج سنبھال لیا ہے۔ یہ بحث چل رہی ہے کہ کیا واقعی پوار خاندان میں فاصلے کم ہو رہے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کار بڑے کھیل کی توقع کر رہے ہیں۔ سینئر لیڈر شرد پوار اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو جمعرات کو پونے میں وسنت دادا شوگر انسٹی ٹیوٹ کی میٹنگ میں ایک ساتھ دیکھا گیا۔ یہ ایک ہفتے میں ان کی دوسری مشترکہ نمائش تھی۔ اس سے پہلے، وہ بارامتی میں منعقد '2025 کرشی مہوتسو' میں اسٹیج پر اکٹھے ہوئے تھے۔ اس موقع پر چچا بھتیجے نے ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے سے گریز کیا۔ جبکہ شرد پوار کی بیٹی، بارامتی کی ایم پی سپریا سولے اور اجیت پوار کی بیوی، راجیہ سبھا کی رکن پارلیمنٹ سنیترا پوار موجود تھیں اور ایک دوسرے کے پاس بیٹھی تھیں۔ یہ سارا واقعہ میڈیا میں چھا گیا۔ اجیت پوار نے حال ہی میں شرد کی سالگرہ منانے کے لیے ان کی دہلی کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ یہ واقعہ دسمبر کے مہینے میں ہوا تھا تب بھی وہ کیمروں سے بچتے ہوئے نظر آئے تھے۔ اس ملاقات کی کوئی تصویر میڈیا میں سامنے نہیں آئی۔ پوار خاندان میں پچھلے 20 مہینے بہت تصادم کے رہے ہیں۔ جولائی 2023 میں جب اجیت پوار نے شرد پوار سے علیحدگی اختیار کی۔ اس کا اثر انتخابات میں نظر آیا۔ شرد پوار نے پہلے اپنی بیٹی سپریا کو اجیت پوار کی بیوی کے خلاف میدان میں اتارا تھا اور پھر اپنے بھتیجے یوگیندر کو اجیت کے خلاف کھڑا کیا تھا۔ ایک بار پوار کو جیت ملی، دوسری بار اجیت زیادہ مضبوط ثابت ہوئے۔ ایسے میں اسمبلی انتخابات کے بعد اسکور برابر رہا، اجیت پوار کی ماں آشا پوار نے اپنی خواہش ظاہر کی تھی کہ پورا خاندان متحد ہو جائے۔ آشا پوار اجیت کے وزیر اعلی بننے کی خواہش کا اظہار کرتی رہی ہیں۔

سیف علی خان کو اسپتال پہنچانے والے ڈرائیور کو میکا سنگھ نے بھی انعام دینے کا کیا اعلان، ملیں گے ایک لاکھ روپے

ممبئی: بالی ووڈ اداکار سیف علی خان اسپتال سے گھر پہنچنے کے بعد اب ڈاکٹروں کے مشورے پر آرام کر رہے ہیں۔ فی الحال انھیں ورزش کرنے اور شوٹنگ پر جانے سے منع کیا گیا ہے۔ اس درمیان سیف علی خان کو زخمی حالت میں لیلاوتی اسپتال پہنچانے والے آٹو ڈرائیور بھجن سنگھ رانا کی قسمت بہت مہربان نظر آ رہی ہے۔ انھیں پہلے ہی اپنے اچھے اخلاق کے لیے 2 بار نقدی انعام مل چکے ہیں، اب مشہور گلوکار میکا سنگھ نے بھی انھیں انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ میکا سنگھ نے 22 جنوری کو اپنے انسٹاگرام ہینڈل پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے کہا ہے کہ آٹو ڈرائیور 11 ہزار روپے کی جگہ 11 لاکھ روپے انعام کا حقدار ہے۔ دراصل بالی ووڈ سے جڑے ایک یوٹیوبر نے گزشتہ دنوں آٹو ڈرائیور بھجن سنگھ کو 11 ہزار روپے کا انعام دیا تھا۔ اسی انعامی رقم کو لے کر سوشل میڈیا پر کچھ لوگ بحث کر رہے ہیں کہ کیا یہ رقم کافی ہے! اسی تعلق سے میکا سنگھ نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''مجھے لگتا ہے اس آٹو ڈرائیور کو 11 ہزار نہیں بلکہ 11 لاکھ روپے کا انعام دینا چاہیے۔ انھوں نے ہیرو کی طرح بالی ووڈ سپر اسٹار سیف علی خان کی جان بچانے میں اپنا اہم کردار نبھایا ہے۔'' ساتھ ہی وہ لکھتے ہیں کہ ''میری سبھی لوگوں سے گزارش ہے کہ برائے کرم ان سے (آٹو ڈرائیور سے) رابطہ کرنے کی تفصیل مجھے دیں، تاکہ میں انھیں انعام کے طور پر ایک لاکھ روپے دے سکوں۔'' یعنی انھوں نے 11 لاکھ روپے تو نہیں، لیکن ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان ضرور کر دیا۔ میکا سنگھ کے اس قدم کی سوشل میڈیا پر خوب تعریف ہو رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سیف علی خان نے اپنی جان بچانے والے آٹو ڈرائیور سے اسپتال میں ملاقات کی تھی۔ اس کی کچھ تصویریں سامنے آئی تھیں۔ بعد میں یہ خبر بھی سامنے آئی تھی کہ سیف علی خان کی طرف سے بھجن سنگھ کو 50 ہزار روپے دیے گئے ہیں۔

سیف علی خان پر حملے پر نتیش رانے کا متنازعہ ریمارکس، حملہ یا صرف اداکاری؟

ممبئی، 23 جنوری (ایجنسیز) مہاراشٹر کے وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما نتیش رانے نے بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر حملے کو لے کر متنازعہ بیان دیا، جس میں انہوں نے حملے کی حقیقت پر سوالات اٹھائے اور اداکار پر اداکاری کرنے کا الزام لگایا۔ پونے میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے رانے نے کہا، مجھے شک ہے کہ اسے چاقو مارا گیا تھا یا وہ اداکاری کر رہے تھے۔ شاید حملہ آور اسے لے جانے آیا تھا، یہ اچھی بات ہے۔ جب میں نے اسے اسپتال سے باہر آتے دیکھا تو لگا جیسے وہ ناچ رہا تھا، نہ کہ کسی حملے کا شکار ہوا ہو۔'' بتا دیں کہ، منگل کو سرجری کے بعد سیف کو اسپتال سے ڈسچارج کیا گیا۔ اپنی باندرہ رہائش گاہ پر واپسی پر سیف نے میڈیا کے سامنے ہاتھ ہلایا، جس سے ان کی صحت یابی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یہ واقعہ جہاں سیف کے لیے ایک مشکل وقت تھا، وہیں مہاراشٹر کی سیاست میں بھی شدید گرما گرمی کا باعث بنا ہے۔ سیف علی خان پر گزشتہ ہفتے ایک حملہ ہوا تھا، جب ایک شخص جس کی شناخت محمد شریف الاسلام شہزاد کے نام سے ہوئی، چوری کے ارادے سے ان کے گھر میں داخل ہوا تھا۔ پرتشدد تصادم میں سیف کو ریڑھ کی ہڈی اور جسم کے دیگر حصوں پر زخم آئے، جس کے بعد انہیں فوری طور پر علاج کے لیے لیلاوتی اسپتال منتقل کیا گیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما نتیش رانے نے ممبئی میں بنگلہ دیشی مہاجرین کی موجودگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا،'' یہ لوگ پہلے سڑکوں پر کھڑے ہوتے تھے، اب گھروں میں گھسنے لگے ہیں۔'' انہوں نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنماؤں سپریہ سولے اور جیتندر راوہاڑ کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ یہ لیڈر صرف سیف علی خان، شاہ رخ خان اور نواب ملک جیسے افراد کی فکر کرتے ہیں۔ رانے نے مزید کہا، جب کسی ہندو اداکار جیسے سوشانت سنگھ راجپوت کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، تب یہ لوگ خاموش رہتے ہیں۔ آپ نے کبھی انہیں کسی ہندو اداکار کی فکر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔'' اس سے قبل شیو سینا کے رہنما سنجے نروپم نے بھی حملے کی نوعیت پر سوالات اٹھائے تھے اور سیف کے خاندان سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ واقعے کی تفصیلات واضح کریں۔ نروپم نے کہا،'' جس طرح سیف اسپتال سے باہر آیا، ایسا لگتا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ کیا وہ شخص جس کا چھ گھنٹے آپریشن ہوا ہو، چار دن میں مکمل صحت یاب ہو سکتا ہے؟'' مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے ان بیانات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ انفرادی رائے ہیں اور پولیس نے واقعے کی سچائی کا انکشاف کیا ہے۔

فلمساز رام گوپال ورما کو چیک باؤنسنگ معاملے میں تین ماہ کی سزا، شکایت کنندہ کو ہرجانہ ادا کرنے کا بھی حکم

ممبئی 23 جنوری (ایجنسی) ممبئی کی ایک مقامی عدالت نے سات برسوں پرانے چیک باؤنسنگ معاملے میں فلمساز رام گوپال ورما کو تین ماہ کی سزا اور شکایت کنندہ کو ہرجانہ ادا کرنے کا بھی حکم جاری کیا فلمساز کو عدالت نے نیگوشی ایبل انسٹرومنٹ ایکٹ کی دفعہ 138 کے تحت مقدمہ مجرم قرار دیتے ہوئے انکی عدالت میں عدم پیشی کی بنیاد پر مقامی اندھیری عدالت نے ان کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ بھی جاری کیا۔ عدالت نے انھیں شکایت کنندہ کو 3.72 لاکھ روپے بطور معاوضہ دینے کی بھی ہدایت کی ہے۔ ورما کے خلاف یہ مقدمہ شری نامی فلم نے 2018 میں درج کیا تھا بعد ازاں جون 2022 فلمساز کو اس معاملے میں ذاتی مچلکہ ادا کرنے پر ضمانت پر رہا کیا گیا تھا۔ رام گوپال ورما حالیہ برسوں میں مالی پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں کیونکہ ان کی فلمیں اچھی کارکردگی نہیں دکھا پائی ہیں۔ انہوں نے COVID-19 وبائی امراض کے دوران اپنا دفتر بھی بیچ دیا تھا۔ منگل کو رام گوپال ورما کو سزا سناتے ہوئے، مجسٹریٹ وائی پی پجاری نے کہا،'' ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 428 کے تحت سیٹ آف کرنے کا کوئی سوال نہیں ہے کیونکہ ملزم نے مقدمے کی سماعت کے دوران ایک دن بھی مدت حراست میں نہیں گزاری ہے۔''

اولا-اوبر پر لگا تفریق کرنے کا الزام، موبائل کے الگ الگ ماڈل پر کرایہ بھی الگ الگ، مرکزی حکومت نے مانگا جواب

حیدرآباد: اولا-اوبر پر لگا تفریق کرنے کا الزام، موبائل کے الگ الگ ماڈل پر کرایہ بھی الگ الگ، مرکزی حکومت نے مانگا جواب کیب ایگریگیٹرس یعنی سفر کے لیے گاڑی بکنگ کرنے والی مشہور کمپنی اولا اور اوبر پر الگ الگ ماڈل کے موبائل فون کے ساتھ تفریق آمیز رویہ اختیار کرنے کا الزام لگ رہا ہے۔ مرکزی وزیر برائے امورِ صارفین پرہلاد جوشی نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کر جانکاری دی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ انھیں پچھلے دنوں اس طرح کی شکایتیں ملیں جن میں دیکھا گیا کہ آئی فون اور اینڈرائیڈ فون میں کیب ایگریگیٹرس ایک ہی جگہ کے لیے الگ الگ کرایہ وصول کر رہے ہیں۔

لاس اینجلس کے جنگلات میں بھڑکی نئی آگ

31 ہزار افراد کو گھر خالی کرنے کے احکامات

لاس اینجلس: لاس اینجلس کے شمال میں واقع کاسٹک جھیل کے قریب جنگلات میں ایک نئی آگ بھڑک اٹھی، جس نے چند گھنٹوں میں 8,000 ایکڑ (3,200 ہیکٹر) سے زائد رقبہ خاکستر کر دیا۔ تیز سانتا اینا ہواؤں اور خشک جھاڑیوں کے باعث آگ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ اس ہولناک آگ کی وجہ سے کاسٹک جھیل اور سانتا کلاریتا کے آس پاس کے علاقوں میں 31,000 افراد کو اپنے گھروں کو فوری طور پر خالی کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ مزید یہ کہ آئی-5 فری وے کے کچھ حصے کو بھی بند کر دیا گیا ہے۔ آگ بجھانے کے لیے کیلیفورنیا کے فائر فائٹرز اور اینجلس نیشنل فاریسٹ کے عملے نے بھرپور کوششیں شروع کر دی ہیں۔ ہیلی کاپٹر اور بڑے طیارے متاثرہ علاقے میں پانی اور آگ روکنے والے کیمیکل گرا رہے ہیں۔ ایمرجنسی الرٹ کے ذریعے مقامی رہائشیوں کو اپنے گھر خالی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایک مقامی رہائشی نے کہا کہ ''میں دعا کر رہا ہوں کہ ہمارا گھر محفوظ رہے۔'' کاسٹک میں موجود پچس ڈیٹینشن سینٹر کو بھی خالی کروایا گیا اور وہاں سے 500 قیدیوں کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف نے کہا ہے کہ اگر حالات مزید خراب ہوئے تو 4,600 قیدیوں کو دوسری جگہ بھیجنے کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔ فائر بریگیڈ حکام کے مطابق، تیز ہوائیں، کم نمی اور خشک جھاڑیاں آگ کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ موسم کے ماہر ڈینیئل سوئین نے خبردار کیا کہ تیز ہواؤں کی وجہ سے ہیلی کاپٹروں کی پروازیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ آگ کے وینچورا کاؤنٹی تک پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، جو کہ خشک اور گھنے ایندھن کے ذخائر سے بھرپور ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے ماحولیاتی تبدیلیاں ہو رہی ہیں، جو زمین کے اوسط درجہ حرارت میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں جنوبی کیلیفورنیا جیسے علاقوں میں خشک سالی اور جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جنوری کا مہینہ جنوبی کیلیفورنیا میں بارش کے موسم کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن گزشتہ آٹھ مہینوں میں کوئی بڑی بارش نہیں ہوئی۔ اس خشک سالی نے دیہی علاقوں کو آگ کے خطرے سے مزید حساس بنا دیا ہے۔

ممبئی: چھوٹا راجن کا قریبی گینگسٹر ڈی کے راؤ گرفتار

جرائم کی دنیا سے جڑے تعلقات کا انکشاف

ممبئی: بدنام زمانہ گینگسٹر ڈی کے راؤ کو ممبئی کرائم برانچ نے جبری وصولی کے معاملے میں گرفتار کر لیا ہے۔ ڈی کے راؤ کا اصل نام دلیپ ملیش وورا ہے اور اس کا مجرمانہ کیریئر کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ ماضی میں وہ متعدد بار ڈکیتی اور جبری وصولی جیسے جرائم میں ملوث پایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ایسوسی ایٹڈ کرائم برانچ ممبئی کو ایک ہوٹل مالک کی شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا کہ ڈی کے راؤ اور اس کے ساتھیوں نے ہوٹل پر قبضہ کرنے کی سازش کی اور ڈھائی کروڑ روپے کا تاوان طلب کیا۔ شکایت کے مطابق، ڈی کے راؤ نے جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی تھی۔ کرائم برانچ نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مختلف دفعات کے تحت کیس درج کیا اور تحقیقات کا آغاز کیا۔ اس دوران پولیس کو بڑی کامیابی ملی اور ڈی کے راؤ سمیت 7 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار شدہ افراد کو 37 ویں میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔ ڈی کے راؤ 90 کی دہائی میں چھوٹا راجن کا قریبی ساتھی بن گیا تھا اور ممبئی میں جبری وصولی کا بڑا نیٹ ورک چلاتا تھا۔ وہ ماضی میں بھی کئی بار پولیس کی گرفت میں آیا لیکن قانونی پیچیدگیوں کے باعث رہا ہو گیا۔ 2017 میں ایک اور جبری وصولی کے کیس میں گرفتار ہونے کے بعد اسے 2022 میں بمبئی ہائی کورٹ سے ضمانت ملی تھی۔ پولیس کے مطابق، ڈی کے راؤ دو مرتبہ پولیس کی حراست سے فرار ہونے میں کامیاب ہو چکا ہے۔ ماضی قریب میں ممبئی پولیس نے چھوٹا راجن گینگ کے دیگر افراد کو بھی گرفتار کیا تھا جن میں 16 سال سے مفرور ایک مجرم شامل ہے۔ ڈی کے راؤ کے حوالے سے مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ اس کے نیٹ ورک اور دیگر شراکت داروں کی تفصیلات سامنے لائی جا سکیں۔ ممبئی پولیس کا کہنا ہے کہ شہر میں جرائم کے خلاف مہم مزید تیز کی جائے گی۔

شیوسینا (ادھو) کی جانب سے بال ٹھاکرے کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ

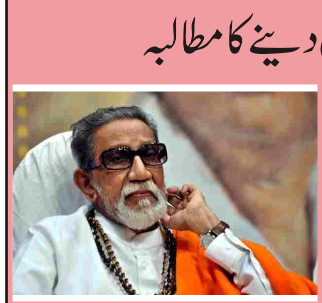

ممبئی، 23 جنوری (ایجنسیز) شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) کے رہنما سنجے راوت نے آنجہانی لیڈر بال ٹھاکرے کے 99 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز بھارت رتن'' سے انہیں نوازنے کا پرزور مطالبہ کیا۔ سنجے راوت نے بی جے پی کی قیادت والی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے دس سالوں میں بھارت رتن سے بعض ایسے افراد کو نوازا ہے جو اس کے مستحق نہیں تھے۔ راوت نے کہا، ''جس شخص نے صحیح معنوں میں ملک میں ہندوتوا کا بیج بویا، اسے بھارت رتن کیوں نہیں دیا گیا؟ ہندو سمراٹ بال ٹھاکرے کو یہ اعزاز دیا جانا چاہیے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ بال ٹھاکرے کی صد سالہ یوم پیدائش قریب ہے اور حکومت کو

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

2

روزنامہ ورقِ تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

24.Jan.. 2025

'برفانی تودوں کی ملکہ' کہلائے جانے والے آئس برگ کے برطانوی جزیرے سے ٹکرانے کا خطرہ: 'خوشی ہوگی اگر یہ ہم سے ٹکرائے بغیر چلا جائے'

دنیا بھر سے سائنسدان بڑی بے چینی سے سیٹلائٹ تصاویر کو چیک کر رہے ہیں تاکہ 'برفانی تودوں کی ملکہ' کہلائے جانے والے آئس برگ کی نقل و حرکت پر نظر رکھ سکیں۔ 'اے 23 اے' دنیا کا سب سے بڑا آئس برگ (برفانی تودا) ہے جو 1986 میں انٹارکٹکا کی ساحلی پٹی سے الگ ہوا تھا لیکن اس کے بعد یہ سمندر کی تہہ میں پھنس گیا۔ ایک لمبے عرصے تک اسے 'برف کا جزیرہ' سمجھا جاتا رہا جو اپنی جگہ سے نہیں ہلا تاہم 2020 میں یہ دوبارہ اپنی جگہ سے آہستہ آہستہ بہنا شروع ہو گیا۔ اپریل 2024 کے اوائل میں 'اے 23 اے' انٹارکٹک سرکو پولر کرنٹ (اے سی سی) نامی بحری رو میں داخل ہوا جو دنیا بھر میں زمین کے تمام دریاؤں کے مقابلے میں سو گنا زیادہ پانی منتقل کرتی ہے۔

دنیا بھر سے سائنسدان بڑی بے چینی سے سیٹلائٹ تصاویر کو چیک کر رہے ہیں تاکہ 'برفانی تودوں کی ملکہ' کہلائے جانے والے آئس برگ کی نقل و حرکت پر نظر رکھ سکیں۔ 'اے 23 اے' دنیا کا سب سے بڑا آئس برگ (برفانی تودا) ہے جو 1986 میں انٹارکٹکا کی ساحلی پٹی سے الگ ہوا تھا لیکن اس کے بعد یہ سمندر کی تہہ میں پھنس گیا۔ ایک لمبے عرصے تک اسے 'برف کا جزیرہ' سمجھا جاتا رہا جو اپنی جگہ سے نہیں ہلا تاہم 2020 میں یہ دوبارہ اپنی جگہ سے آہستہ آہستہ بہنا شروع ہو گیا۔ اپریل 2024 کے اوائل میں 'اے 23 اے' انٹارکٹک سرکو پولر کرنٹ (اے سی سی) نامی بحری رو میں داخل ہوا جو دنیا بھر میں زمین کے تمام دریاؤں کے مقابلے میں سو گنا زیادہ پانی منتقل کرتی ہے۔ آئس برگ کے ٹکرانے سے اس جزیرے پر موجود پینگوئین اور سِیل کی آبادی کی بقا کو بھی خطرہ لاحق ہے۔

فی الحال یہ آئس برگ جزیرے سے 173 میل (280 کلومیٹر) کے فاصلے پر موجود ہے۔ جارجیا کے سرکاری جہاز فاروس کے کپتان سائمن والیس نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'برفانی تودے فطری طور پر خطرناک ہوتے ہیں۔ مجھے بے حد خوشی ہوگی اگر یہ ہم سے ٹکرائے بغیر چلا جائے۔' ایک وقت میں 'اے 23 اے' 400 میٹر اونچا اور 3900 مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا تھا تاہم انٹارٹیکا کے جنوب کا گرم پانی اسے آہستہ آہستہ پگھلا رہا ہے اور اس کا حجم کم ہو کر 3500 مربع کلومیٹر رہ گیا ہے۔ گرم پانیوں کی وجہ سے اس آئس برگ کے بڑے بڑے ٹکڑے ٹوٹ کر گر رہے ہیں۔ ایسا بھی عین ممکن ہے کہ اے 23 اے برف کے بڑے بڑے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے جو جنوبی جارجیا کے اردگرد تیرتے رہیں۔ یہ پہلی مرتبہ نہیں کہ کسی آئس برگ سے جنوبی جارجیا اور سینڈوچ آئی لینڈ کو خطرہ لاحق ہوا ہو۔ اس سے قبل سنہ 2004 میں اے 38 نامی آئس برگ ان جزائر سے ٹکرایا تھا جس کے نتیجہ میں پینگوئین اور سِیل کے بہت سے بچے ساحل پر جمع ہو جانے والے برف کے ٹکڑوں کے باعث خوراک تک رسائی حاصل نہ کر سکے اور مارے گئے۔ ان جزائر پر کنگ ایمپر پینگوئین اور، ایلیفینٹ اور فرنسل کے سِیل کی آبادیاں ہیں۔ جنوبی جارجیا کی حکومت کے ساتھ کام کرنے والے میرین اکالوجسٹ مارک بیلچیئر کہتے ہیں کہ جنوبی جارجیا آئس برگز سے گھرا ہوا ہے سو اس سے ماہی گیری اور جنگلی حیات دونوں پر اثرات پڑ سکتے ہیں تاہم ان کا ماننا ہے کہ ماہی گیر اور جنگلی حیات دونوں ہی ان مشکلات کے باوجود زندہ رہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسری جانب ماہی گیروں کا کہنا ہے کہ آئس برگ کا مسئلہ دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

2023 میں 'اے 76' نامی ایک برفانی تودے نے اس وقت ماہی گیروں میں کھلبلی مچا دی تھی جب وہ جزیرے کے قریب آ گیا تھا۔ مارک کہتے ہیں کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے ٹوٹ ٹوٹ کر گر رہے تھے جس سے ایسا لگ رہا جیسے افق پر ایک برف کا شہر ابھر آیا ہو۔ اے 76 کے ٹکڑے آج بھی جزیروں کے اردگرد تیر رہے ہیں۔ اینڈریو یونین کا تعلق جنوبی جارجیا میں کام کرنے والی ماہی گیری کی کمپنی آرگوس فروئینس سے ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ برف کے ان ٹکڑوں کا حجم کئی ویمبلے سٹیڈیم کے برابر سے لے کر میز کی سائز تک ہوتا ہے۔ کیپٹن سائمن کا کہنا ہے کہ برف کے یہ ٹکڑے تقریباً پورے ہی جزیرے کے چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں اور انھیں ان کے درمیان سے گزر کر جانا پڑتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جہاز پر موجود ملاحوں کو ہمہ وقت خبردار رہنا ہوتا ہے۔ 'ہم پوری رات سرچ لائٹ جلا کر رکھتے ہیں تاکہ برف پر نظر رکھ سکیں یہ کسی بھی طرف سے نمودار ہو سکتے ہیں۔' یہ سب لوگ اس بات سے متفق ہیں کہ ماحول بہت تیزی سے بدل رہا ہے اور گلیشیئرز کے پگھلنے کے ساتھ ساتھ سمندر میں برف کی موجودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ 'اے 23 اے' کے وجود میں آنے کے پیچھے تو شاید ماحولیاتی تبدیلی کا ہاتھ نہ ہو کیونکہ یہ کئی دہائیوں پہلے انٹارٹیکا سے الگ ہوا تھا مگر سمندر میں تیرتے بڑے بڑے آئس برگ یقیناً اب ہمارے مستقبل کا حصہ ہیں۔

آئس برگ اے 23 اے نے اپنی تباہی سے پہلے سائنسدانوں کے لیے ایک تحفہ چھوڑا ہے۔ سر ڈیوڈ اٹنبرو تحقیقی جہاز پر موجود برطانوی انٹارکٹک سروے کی ایک ٹیم سنہ 2023 میں اتفاق سے 'اے 23 اے' کے قریب پہنچ گئی۔ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سائنس دانوں نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ ان میگا آئس برگ سے ماحول پر کیا اثر پڑتا ہے۔ جہاز اس آئس برگ میں موجود دراڑ میں داخل ہوا اور پی ایچ ڈی ریسرچر لورا ٹیلر برفانی تودی سے محض 400 میٹر کی دوری سے پانی کا نمونہ حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میں جہاں تک دیکھ سکتی تھی مجھے اپنی قد سے اونچی برف کی دیوار نظر آ رہی تھی۔ اس کے مختلف حصوں کے مختلف رنگ تھے۔ اس کے ٹکڑے (ٹوٹ کر) گر رہے تھے، یہ بہت شاندار (نظارہ) تھا۔' لورا ٹیلر اب کیمبرج میں واقع اپنی لیبارٹری میں پانی کے ان نمونوں کی جانچ کر رہی ہیں جو انھوں نے وہاں سے جمع کیے تھے۔

وہ یہ دیکھنے کی کوشش کر رہی ہیں کہ پگھلنے والے پانی کا جنوبی سمندر کے کاربن سائیکل پر کیا اثر پڑ رہا ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'یہ اس عام پانی کی طرح نہیں جو ہم پیتے ہیں۔ یہ غذائی اجزا اور کیمیکلز سے بھرا ہوا ہے۔' جیسے جیسے یہ برفانی تودہ پگھلتا ہے اس میں موجود کیمیکلز اور دوسرے عناصر سمندر میں شامل ہو کر اس کی جگہ کی طبیعیات اور کیمسٹری کو بدل دیتے ہیں۔ اس سے سمندر میں جمع ہونے والی کاربن کی مقدار میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ماحولیاتی تبدیلی کا باعث بننے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ میں کمی آ سکتی ہے۔ فطری طور پر برفانی تودے بہت غیر متوقع ہوتے ہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ 'اے 23 اے' آگے جا کر کیسے برتاؤ کرے گا لیکن جلد ہی جزیرے کے سامنے افق پر اس کے اپنے حجم جتنا بڑا ایک برفانی تودا ضرور نمودار ہوگا۔

'جو پیڑ کھوکھلے تھے، انہی سے لپٹ گئے'

سید خرم رضا

دنیا کے نئے نظام کے سب سے طاقتور کہے جانے والے امریکہ میں نئے صدر جناب ڈونالڈ نے اقتدار کی باگ ڈور سنبھال لی ہے۔ ویسے تو ڈونالڈ ٹرمپ نے ڈیموکریٹس کی امیدوار اور ملک کی اس وقت کی نائب صدر کملا ہیرس کو پانچ نومبر کو ہی ہرا دیا تھا لیکن امریکی عوام جس امیدوار کو منتخب کرتے ہیں وہ 20 جنوری کو باقاعدہ صدر کے عہدہ کا حلف لیتا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کل یعنی 20 جنوری کو حلف لیا اور حلف لینے کے فوراً بعد کئی اعلان بھی کر دیے، جن میں ویسے تو کئی پہلوؤں پر انہوں نے اعلان کیے لیکن سب سے اہم اعلان جو کیا وہ تیسرے جنس کا خاتمہ ہے۔ اس اعلان کے بعد امریکہ میں اب صرف خواتین اور مرد ہوں گے۔

یہ اعلان اس ملک کے صدر کی جانب سے ہوا جو ملک دنیا کا سب سے طاقتور اور ترقی یافتہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ دنیا میں ترقی کی نئی لہر میں تیسرے جنس کو ایک جگہ دی گئی ہے اور اس کا کہیں نہ کہیں تعلق عوام کی آزادی سے ہے۔ آج کی دنیا یہ تسلیم کرتی ہے کہ تیسرے جنس کے لوگ اس دنیا میں موجود ہیں اور ان کو عزت کی نظر سے دیکھنا چاہیے لیکن امریکہ جیسے ملک کے صدر کی جانب سے اس اعلان نے امریکہ کی ترقی پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے جو اعلانات کیے ہیں ان سے یہ بات تو واضح ہے کہ ان کو دوبارہ انتخاب نہیں لڑنا، کیونکہ امریکہ میں کوئی بھی شخص دو مرتبہ سے زیادہ صدر کا عہدہ نہیں سنبھال سکتا، اس لیے ان کی نظر میں جو بھی صحیح ہے وہ صرف وہی کریں گے اور ان کو جن لوگوں نے دوبارہ صدر بننے میں مدد کی ہے، وہ ان کے مفادات کا تحفظ کریں گے۔ جب بات مفادات کے تحفظ کی ہوتی ہے تو اس وقت وہ ان کھلاڑیوں کو بھی نظر انداز نہیں کریں گے جنہوں نے ان کی غائبانہ مدد کی ہے۔ ٹرمپ نے حلف لینے سے قبل کہہ دیا تھا کہ ان کی حلف برداری کی تقریب سے قبل حماس اور اسرائیل کے مابین جنگ بندی ہو جائے گی اور وہ ہو گئی۔ اس کا مطلب صاف ہے کہ بائیڈن کے دور میں بھی حماس اور نیتن یاہو ٹرمپ کے اشارے پر کام کر رہے تھے۔ صرف اتنا ہی نہیں، بائیڈن کے دور میں جو لڑنے والے ممالک تھے وہ بھی صرف نورا کشتی ہی کر رہے تھے اور غائبانہ طور پر ٹرمپ کی مدد ہی کر رہے تھے۔ کچھ دنوں بعد ایسے ہی فیصلے روس اور یوکرین سے بھی آئیں گے۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ امریکی عوام غزہ کے حالات سے اس قدر بائیڈن انتظامیہ سے ناخوش ہو گئے تھے کہ انہوں نے ٹرمپ جیسے شخص کو امریکہ کا صدر منتخب کر لیا۔ اس موقع پر ایک شعر یاد آ رہا ہے 'کچھ ایسے بدحواس ہوئے آندھیوں سے لوگ، جو پیڑ کھوکھلے تھے انہی سے لپٹ گئے۔'' امریکہ میں پیسے والے کارپوریٹ گھرانوں کے ذہن میں ٹرمپ کی ایک پالیسی 'امریکہ فرسٹ' نے جادو کیا لیکن شاید ان کو یہ بھی اندازہ نہیں رہا ہوگا کہ ٹرمپ کی یہ پالیسی انہی کا کتنا نقصان کرے گی۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اب امریکی سرمایہ دار سے پوری دنیا سوال کرے گی اور ان کی پوچھ بھی کم ہو جائے گی کیونکہ پوری دنیا متبادل کی تلاش کرنے لگے گی۔ جس طرح امریکی انتخابات سے قبل اسماعیل ہنیہ اور حسن نصر اللہ کی شہادت کی خبریں چھائی رہیں اور ان خبروں کی وجہ سے ڈیموکریٹس کے خلاف ماحول بنا اس سے بھی کئی طرح کے سوال کھڑے ہوتے ہیں۔ یعنی اس وقت بھی ٹرمپ کے حق میں امریکی انتظامیہ پوری طرح کام رہی تھی اور اس میں ان کی مدد خود ساختہ مسلم ممالک کر رہے تھے، جس کی وجہ سے آج امریکہ میں ایک ایسے صدر نے حلف لیا ہے جو امریکہ کو آگے نہیں پیچھے لے جائے گا۔ امریکہ کو دنیا ترقی یافتہ ممالک میں شمار کرتی ہے اور اگر امریکہ کو بھی خود کو منوانے کے لیے کام کرنا پڑے تو اس کی اس ترقی پر ہی سوال کھڑے ہوتے ہیں۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

سِول سروسیس امتحان میں کامیابی حاصل کرنے میں اکثر رُکاوٹیں ہماری اپنی پیدا کردہ ہیں

نوجوانو! لاعلمی، مفروضات، غیر دُور اندیشی، پست ہمّتی اِن ہی وجوہات کی بناء پر ہم مقابلہ جاتی امتحانات میں پچھڑ جاتے ہیں البتّہ اگر ویژن واضح ہو اور جہد مسلسل تو ہر ہدف کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔

● آج ہم جائزہ لے رہے ہیں کہ سِول سروسیس امتحانات میں ہمارے طلبہ کِن وجوہات کی بناء پر خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کر رہے ہیں:

سِول سروسیس کے امتحان کے تعلق سے ہمارے معاشرے کے ذمہ داروں کی سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ اس امتحان میں کوئی 'یوٹرن' نہیں یا واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہے یعنی ہمارے نوجوانان اور (اُن سے زیادہ) والدین کے سر پر یہ خوف طاری رہتا ہے کہ (الف) خوب خوب تیاری کے بعد بھی اگر امتحان میں کوالیفائی نہیں ہوئے تو؟ (ب) آگے کیا؟ آگے بس ایک ڈیڈ اینڈ یا بند گلی ہے جو کہیں نہیں جاتی (ج) کہیں کے نہیں رہیں گے اس لیے کوئی بڑا خواب دیکھنے کے بجائے روایتی طریقے سے روایتی کورسیس کرکے روایتی کریئر اپنانے میں 'عافیت' ہے۔

دراصل ہمارے نوجوانوں میں سے اکثریت کو اپنی استعداد کا اندازہ نہیں ہوتا۔ کچھ رُجحان ٹیسٹ کی طرف لپکتے ہیں، بھرپور طریقے سے وہاں پر بھی اندازہ نہیں ہو پاتا لہٰذا مقابلہ جاتی امتحانات میں شریک ہونے کی ہمّت نہیں جُٹا پاتے۔ ہم ہمارے طلبہ و والدین سے یہ کہنا چاہیں گے کہ ہر ملک میں سِول سروسیس امتحان کچھ ایسا ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اُس امتحان میں صرف شریک ہونے میں بھی فائدہ ہے۔ ہدف یہ ہوتا ہے کہ اس امتحان کے ذریعے ایسے افسران تیار کریں جو زندگی سے جُڑے سارے علوم کی بھرپور جانکاری رکھیں کیوں کہ بالآخر پورے ملک کے سارے نظام اُن کے حوالے کرنے ہے۔ اُن سارے نظام سے متعلق سیاست دانوں کو کچھ معلوم نہیں رہتا، سِول سروسیس پاس کئے ہوئے بیوروکریٹ رہتے ہیں جو ساری پالیسیاں طے کرتے ہیں برسرِ اقتدار پارٹی کے سیاسی مفادات کا بھی وہ بیوروکریٹ ہمیشہ ذہن میں رکھ کر چلتے ہیں۔ اسی بناء پر اِن امتحانات میں شرکت کس قدر اہمیت کی حامل ہے۔ ملاحظہ کیجئے:

(الف) بے حد تیاری کے باوجود اگر طالب علم ناکام بھی ہو جائے تب بھی وہ آخری امتحان ہوگا جس میں وہ ناکام ہوا، اُس کے بعد وہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔

(ب) آگے چل کر کسی بڑی سے بڑی کمپنی میں بھی اُس کا انٹرویو لینے کے لیے کسی ایچ آر ڈی مینیجر کو بھی ہچکچاہٹ ہوگی کہ اُس نوجوان کا انٹرویو کیسے لیں جو معلومات کا ایک سمندر تیر کر آیا ہے۔

(ج) ہمارے ناکام نوجوان اگر اپنے کوائف یا بائیوڈیٹا میں 'یو پی ایس سی امتحان' میں شریک ہوا' لکھنا بھی معنی رکھتا ہے۔

● اب جہاں تک 'یوٹرن' (یا واپسی) کی بات ہے تو اس ضمن میں ہمارے نوجوانوں کو سوچنا یہ ہے کہ آخر یُوٹرن کی نوبت کیوں آئے گی؟ صحیح سمت میں محنت کرنے والے طلبہ ہر سال کامیابی سے ہمکنار ہو رہے ہیں، میں بھی اُن میں سے ایک رہوں گا، یہ خیال ہر طالب علم کے ذہن پر ہمیشہ غالب رہنا چاہیے البتّہ خدانخواستہ کسی بناء پر مطلوبہ کامیابی نہیں ملی تو صرف پریلیمری امتحان یا مین امتحان تک پہنچ کر بھی کریئر کی اننگز شروع کی جا سکتی ہے البتّہ ہم طلبہ کو اس سے زیادہ کچھ کہنا چاہیں گے اس لیے کہ ہم دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے طلبہ سِول سروسیس سے کامیابی حاصل کرنے کے اپنے خواب تکمیل تک پہنچائیں اور اپنے سفر کو ادھورا نہ چھوڑیں کیوں کہ محض مادی فائدے حاصل کرنا اس کریئر کا مقصد نہیں ہونا چاہیے بلکہ سِول سروسیس کی آخری منزل تک پہنچ کر قوم کی ترقی کے لیے فیصلہ کُن کردار ادا کرنا اہم ہے۔

● سِول سروسیس امتحان میں ہمارے طلبہ کی بڑی کامیابیاں اس لیے بھی رقم نہیں ہو رہی ہیں کہ ہمارے سارے طلبہ حکومت کے کوچنگ اداروں میں داخلہ حاصل نہیں کر پاتے اس لیے اُنھیں نجی اداروں کی طرف رُخ کرنا پڑتا ہے اور بدبختی سے ہمارے لگ بھگ سارے خیراتی ادارے ابھی اس 'فکر' میں ڈوبے ہیں کہ سِول سروسیس کی کوچنگ میں ہمارے طلبہ کی مدد کریں یا نہیں۔ سول سروسیس امتحان میں شرکت کی خواہش ظاہر کرنے والے ہر طالب علم کو قوم مشکوک نگاہوں سے دیکھتی ہے۔ اس منصوبے کے لیے جہاں ہمارے پاس چار چھ درجن ادارے ہونے چاہئیے تھے مگر ہمارے پاس یہ تعداد دو چار سے زیادہ نہیں۔

● سِول سروسیس کے امتحان میں ہمارے طلبہ کو مناسب رہنمائی نہ ملنے کی بناء پر وہ سب سے بڑی غلطی گریجویشن میں اپنے مضامین کے انتخاب میں کرتے ہیں۔ دراصل گریجویشن کے لیے اُس مضمون کا انتخاب کریں جس کو آگے چل کر سِول سروسیس کے مین امتحان کے لیے منتخب کرنا ہے۔ ہمارے طلبہ کی ایک بڑی اکثریت چونکہ تذبذب کا شکار رہتی ہے کہ سِول سروسیس کے امتحان میں اُنھیں شریک ہونا ہے یا نہیں اس لیے وہ پیشگی منصوبہ بندی نہیں کرتے۔ اُنھیں یہ سمجھ لینا ہے کہ گریجویشن کے تین سال یو پی ایس سی کی تیاری کا سب سے کلیدی دَور ہے۔ مثلاً اگر کوئی طالب علم تاریخ مضمون کے ساتھ گریجویشن کر رہا ہے تو اُس کی منصوبہ بندی یہ ہو کہ بی اے کے تاریخ کے نصاب سے کم از کم ۱۰۰ ارگنا اپنا کینواس وسیع کردے اور موہن جوداڑو ہڑپا سے لے کر سی اے اے، این آر سی اور مسجد کے تہہ خانے میں مندر تلاش کرنے کے دَور تک کے ہر ہر دَور کی بھرپور تیاری کردے۔

● سِول سروسیس امتحان کی تیاری میں ہمارے طلبہ کی ایک بڑی کوتاہی یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے خود کے نوٹس تیار کرنے میں سنجیدگی نہیں برتتے، ہونا تو یہ چاہیے کہ:

(الف) حالاتِ حاضرہ یا کرنٹ افیئرس پر ہر روز آپ کم از کم ایک گھنٹہ سمجھیں اور اُتنا ہی وقت اُن پر اپنے نوٹس تیار کریں (ہم یہ 'اپنے' نوٹس سے کیا مُراد ہے اور اُن کی شکل و صورت کیسی ہو، اس پر آئندہ بھی تفصیلی گفتگو کریں گے)

"(ب) حالاتِ حاضرہ پر فکر کوئی معمولی کام نہیں۔ اُس کے لیے روزانہ کے اخبارات، اداریے، خصوصی مضامین و تبصروں پر بھرپور نظر ہونی چاہیے۔ صرف الیکٹرانک و سوشل میڈیا پر سرسری نظر ڈال کر اس ہدف کو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ نوجوانو! حالاتِ حاضرہ کا ہر زاویے سے مطالعہ کرنے کے لیے کوئی شارٹ کٹ نہیں ہے البتّہ یہ کام مشکل نہیں، صرف محنت طلب ہے۔

ہر سال سِول سروسیس کے امتحان کے نتیجے ظاہر ہونے پر محلوں اور الیکٹرانک چوپالوں پر تبصرے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ حقیقت بڑی کڑوی ہے کہ اُن تبصرہ نگاروں میں اکثریت اُن کی ہوتی ہے جو اُن مقابلہ جاتی امتحانات کی بنیادی باتوں سے بھی آشنا نہیں ہوتے اور پھر نتائج پر تبصرہ کرتے وقت بالآخر 'تعصّب' کی کہانی لے ہی آتے ہیں کہ ہماری قوم کے طلبہ پریلیمری اور مین امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہیں البتّہ انٹرویو کے وقت ہمارے طلبہ کی داڑھی، ٹوپی یا حجاب دیکھ کر اُن کے ساتھ ناانصافی کرتے ہیں۔ اس ضمن میں کوئی اُن سے پوچھے کہ (الف) اس امتحان میں ہماری آبادی کے تناسب سے ہمارے طلبہ میدان میں کیوں نہیں اُترتے؟ (ب) اس انتہائی مفید امتحان میں ہمارے زیادہ سے زیادہ طلبہ شریک ہوں اس کے لیے ہم نے ذاتی طور پر کیا کوشش کی ہے؟ (ج) جہاں تک تعصّب کی بات ہے وہ بتائیں کہ ہمارے طلبہ کو پہلے دو امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے سے کس نے روکا ہے؟ نمایاں ترین نمبر حاصل کرنے کے بعد ہمارے اُن طلبہ کو انٹرویو میں فیل کرنے کی کس کی مجال ہے؟

ٹِک ٹاکرز کو فیس بک اور انسٹا گرام جوائن کرنے پر میٹا کی جانب سے 5000 ڈالر کیوں دیے جائیں گے

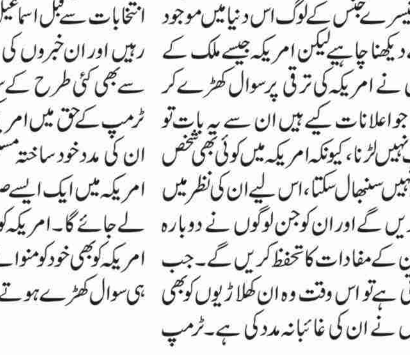

امریکہ میں ٹک ٹاک کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ٹک ٹاک انتظامیہ کے بقول اِس ایپلیکیشن کے امریکہ میں 17 کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں اور ہزاروں افراد کا روزگار بھی اسی ایپ سے جڑا ہے۔ تاہم حالیہ دنوں میں ٹک ٹاک صارفین امریکی انتظامیہ کی جانب سے اس ایپلیکیشن پر پابندی عائد کیے جانے کی وجہ سے کافی پریشان ہیں۔ نئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عہدہ سنبھالتے ہے ٹک ٹاک پر پابندی کا نفاذ وقتی طور پر مؤخر تو کر دیا ہے لیکن یہ ریلیف محض عارضی ہے۔ ٹک ٹاک کی مالک کمپنی 'بائیٹ ڈانس' کے پاس اب 75 روز کا وقت ہے کہ وہ امریکہ میں اپنے لیے ایک کاروباری پارٹنر تلاش کرے اور اپنے نصف شیئر اسے فروخت کر دے۔

ڈونلڈ ٹرمپ ہمیشہ سے ٹک ٹاک کے ناقد رہے ہیں تاہم اپنی انتخابی مہم کو دوران ٹک ٹاک پر حاصل ہونے والی مقبولیت کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے انھوں نے اس ایپ کے حوالے سے اپنے مؤقف میں لچک پیدا کی ہے۔ دوسری جانب ایسا دکھائی دیتا ہے کہ جیسے 'میٹا' (فیس بک اور انسٹا گرام کی پیرنٹ کمپنی) اس ساری غیر یقینی کی صورتحال سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حال ہی میں 'میٹا' نے ٹک ٹاک کا نام لیے بغیر اعلان کیا ہے امریکہ میں موجود اُن تمام معروف تخلیق کاروں (کانٹینٹ یا مواد بنانے والوں) کو 5 ہزار ڈالرز دیے جائیں گے جو فیس بک اور انسٹا گرام جوائن کریں گے۔ میٹا کا کہنا ہے کہ 'تھرڈ پارٹی سوشل ایپس' سے فیس بک اور انسٹا گرام پر منتقل ہونے والوں کو سماجی رابطے کی ویب سائٹس پر اُن کی مقبولیت کی بنیاد پر نقد رقم دی جائے گی۔ میٹا کا کہنا ہے کہ اُن کے اس 'بریک تھرو بونس پروگرام' کے تحت میٹا کی ایپس جوائن کرنے والے افراد کو 90 روز کے اندر یہ رقم دی جائے گی۔ تاہم اس کے لیے شرط یہ ہے کہ مواد بنانے والے باقاعدگی سے میٹا کے پلیٹ فارمز پر اپنا کانٹینٹ پوسٹ کریں۔ نئے آنے والوں کو ہر 30 دن کے دوران فیس بک پر کم از کم 20 ریلز جبکہ انسٹا گرام پر 10 ریلز شائع کرنی ہوں گی۔ میٹا کی جانب سے ایک اور شرط یہ ہے کہ یہ تمام اوریجنل ویڈیوز ہونی چاہییں جو پہلے کسی اور سماجی رابطے کی پلیٹ فارم پر شیئر نہ کی گئی ہو۔ میٹا کی جانب سے یہ نقد بونس صرف انھی صارفین کو دیا جائے گا جو پہلی مرتبہ فیس بک یا انسٹا گرام جوائن کر رہے ہیں۔ یہ پہلی مرتبہ نہیں ہے کہ میٹا نے ٹک ٹاک کے صارفین کو لُبھانے کی کوشش کی ہے۔ اتوار کے روز میٹا نے بائیٹ ڈانس (ٹک ٹاک کی مالک کمپنی) کے ویڈیو ایڈیٹنگ سافٹ ویئر 'کیپ کٹ' سے ملتی جلتی 'ایڈٹز' نام کی ایپ متعارف کروائی ہے۔ اتوار کے روز امریکہ میں ٹک ٹاک پر پابندی نافذ ہونے کے بعد 'کیپ کٹ' عارضی طور پر آف لائن ہو گئی تھی۔ اس سے دو روز قبل میٹا نے ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی جس میں کانٹینٹ بنانے والے دو افراد فیس بک کی جانب سے ٹک ٹاک شاپ کی طرز پر متعارف کروائے گئے ایک نئے فیچر کے بارے میں تبادلہ خیال کر رہے تھے۔ اس نئے فیچر کے تحت اب میٹا صارفین بھی اپنی ویڈیوز میں لنکس لگا سکیں گے۔ اس سے قبل میٹا صارفین کو لنکس کمنٹس میں دینے پڑتے تھے۔ اس کے علاوہ، میٹا کی جانب سے، انسٹا گرام کیسے دِکھتا ہے اس میں بھی تبدیلی لائی گئی ہے۔ ٹک ٹاک کی طرح اب انسٹا گرام پر بھی پوسٹس اور ویڈیوز مستطیل ہوں گی۔ پہلے انسٹا گرام پر ویڈیوز مربع شکل کی ہوتی تھیں۔ انسٹا گرام کے کچھ تخلیق کاروں کی طرف سے اس پر مایوسی کا اظہار کیا گیا ہے کہ اب ان کی پروفائلز مختلف نظر آ رہی ہیں۔ انسٹا گرام کے باس ایڈم موسیری کا کہنا ہے کہ وہ اس تنقید سے واقف ہیں۔ نھوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'تھریڈز' پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ انھوں نے لوگوں کو پہلے سے اس بارے میں مطلع نہ کرکے غلطی کی ہے۔ میٹا نے ٹوئٹر (جواب ایکس کے نام سے جانا جاتا ہے) کی غیر یقینی کی صورتحال سے فائدہ اٹھانے کے لیے تھریڈز لانچ کیا تھا۔

ریاست مہاراشٹر کے اردو اساتذہ کی تعمیری صلاحیت کا فروغ کی تربیت کا پروگرام

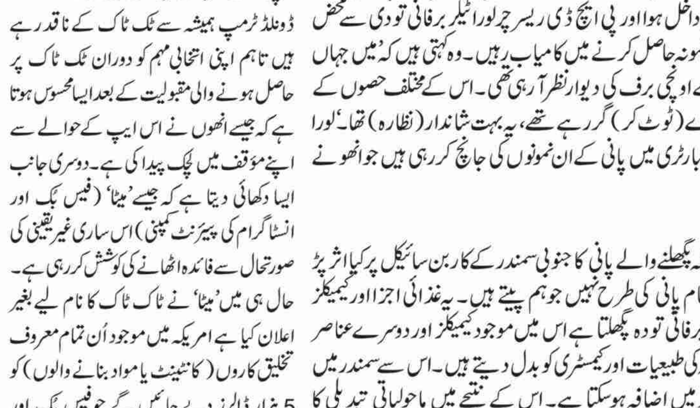

پونہ-- SCERT پونہ کی جانب سے ریاست مہاراشٹر کے (جماعت اول تا ہشتم کے اساتذہ کے لیے تربیتی پروگرام) کا پہلا ورکشاپ مورخہ 18/ جنوری تا 20 جنوری 2025 کو SCERT پونے کے شعبہ اردو کی جانب سے تربیت کے ماڈول کی تدوین کے لیے منعقد کیا گیا تھا اس تربیت سے ایک عرصہ بعد اردو اساتذہ کو اردو میں تربیت حاصل کرنے کے لیے موقع ملے گا ریاست مہاراشٹر کے Super_20 اردو کے ماسٹر ریسورسز پرسن تیار کیے گئے۔ اس تربیت کا مقصد این ای پی کے تحت نصاب و درسی کتابوں کا تعارف اور معیار تعلیم کے حصول کے لیے موثر درس و تدریس پر زور دیا گیا ہے۔ انشاءاللہ اگلا TOT ریاستی سطح کی تربیت کے لیے ریاست کے 1250 اساتذہ کے لیے 32 اضلاع سے 150 اساتذہ کی تربیت مورخہ 29/ جنوری تا 31 جنوری 2025 کو پنویل ممبئی کے عالیشان ریسورٹ میں منعقد کی گئی ہے اس کے فوری بعد ہر ضلع کی تربیت DIET میں ہوگی۔-- اس اردو اسپرٹ ماہرین کے ورکشاپ کے دوران SCERT کے ڈایریکٹر راہول ریکھاوار صاحب نے ماڈول کے تیاری کے ورکشاپ کا دورا کیا اور اردو ٹیم کی تیاری دیکھکر اطمینان کا اظہار کیا۔ اور اردو اساتذہ سے اسطرح ہی کام کی توقع ظاہر کی۔-- اردو کی اس تربیت کے لیے ڈپٹی ڈائریکٹر بھالے راو میڈم اور شعبہ اردو کے انچارج یوگیش سنو نے صاحب و توصیف پرویز اور لیکچرر بالمنی نندلا میڈم نے اپنی رہنمائی و مشورے سے کامیاب بنایا اس پروگرام کی کامیابی کے لئے ماہر تعلیم جناب عبدالملک نظامی صاحب، شیخ فیاض الدین (جالنہ)، ڈاکٹر محمد عبدارافع (ناندیڑ)، عقیل میاں (ممبئی)، عبدالرازق حسین (امراوتی) رضوان احمد، (ممبئی) محمود نواز (شولاپور) وغیرہ کے ساتھ ریاست بھر سے ماہرین اساتذہ و معلمات موجود تھے۔

میانمار نے 000 سے زیادہ اسکام سینٹر کے کارکنوں کو چین بھیج دیا

ینگون۔ 23/جنوری۔ ایم این این۔ میانمار کی حکمران جماعت نے منگل کے روز کہا کہ اس نے اکتوبر 2023 سے اب تک 000,50 سے زیادہ لوگوں کو چین بھیج دیا ہے جن پر آن لائن گھوٹالے کی کارروائیوں میں ملوث ہونے کا شبہ ہے، کیونکہ اس نے ہمسایہ ممالک کو مداخلت کرنے کی غیر معمولی کال کی تھی۔ گھوٹالے کے مرکبات میانمار کے سرحدی علاقوں میں پھیل چکے ہیں اور ان کا عملہ غیر ملکیوں کے ذریعہ ہے جنہیں اکثر اسمگل کیا جاتا ہے اور کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ صنعت کے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ان کی مالیت اربوں ڈالر ہے۔

دیواروں پر گولیوں کے سوراخ اور حماس کا نام، جنین کیمپ کیا ہے اور یہاں اسرائیلی فوج کارروائی کیوں کر رہی ہے؟

غزہ: فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے جنین میں اسرائیلی فوج کی ایک بڑی کارروائی کے دوران کم از کم 10 فلسطینی ہلاک اور 40 کے قریب زخمی ہو گئے ہیں۔ فلسطینی ذرائع ابلاغ کے مطابق منگل کے روز متعدد فضائی حملے ہوئے جب بڑی تعداد میں فوجی اہلکار ڈرونز، ہیلی کاپٹروں اور بکتر بند بلڈوزر کی مدد سے شہر اور اس کے پناہ گزین کیمپ میں داخل ہوئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اس نے جنین میں 'دہشت گردی کو شکست دینے' کے لیے ایک 'وسیع اور اہم' آپریشن شروع کیا، جسے طویل عرصے سے فلسطینی مسلح گروہوں کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ یہ سب غزہ میں جنگ بندی کے آغاز کے تین دن بعد ہوا اور اس سے مغربی کنارے میں مزید تشدد کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے، جہاں پیر کی رات مشتبہ اسرائیلی آباد کاروں نے بھی تشدد کیا تھا۔ اسرائیل نے گذشتہ دو برس کے دوران جنین میں کئی چھاپے مارے ہیں تاکہ وہاں موجود عسکریت پسندوں کے حملوں کو روکا جا سکے۔ اسرائیلی فوج اور فلسطینی مسلح گروہوں کے درمیان برسوں سے جاری پرتشدد جھڑپیں جنین کے تنگ راستوں پر نقش ہو چکی ہیں جن میں دیواروں پر 'حماس' کا نام، گولیوں کے سوراخ اور ایم 16 رائفلوں کی شکل میں گرافیٹی موجود ہیں۔ یہاں کئی جگہ پر فوجی بلڈوزرز کی کارروائی کے بعد پیچھے رہ جانے والے ملبے کے بڑے بڑے ڈھیر ہیں۔ تباہی کے درمیان شہر کے وسط میں ایک بڑا سوراخ ہے، مرکزی سڑک ٹوٹی ہوئی اور ناقابل رسائی ہے۔

ہ کیمپ 1948-49 کی جنگ کے دوران بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کے لیے سنہ 1953 میں تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ جنگ اسرائیل کی ریاست کے قیام کے وقت اسرائیلی اور عرب افواج کے درمیان لڑی گئی تھی۔ اس وقت مغربی کنارہ اردن کے زیر انتظام تھا۔ حیفا، نازرتھ اور آس پاس کے علاقے جو اب جدید اسرائیل میں ہیں وہاں سے پناہ گزین جنین کیمپ میں آئے۔ یہ مغربی کنارے کے 19 پناہ گزین کیمپوں میں سے ایک ہے، جہاں 200،000 افراد رہتے ہیں۔ جنین کیمپ 2000 اور 2005 کے درمیان ہونے والی دوسری فلسطینی بغاوت کے دوران لڑائی کا مرکز بن گیا۔ آئی ڈی ایف نے 10 دن کی لڑائی کے بعد 2002 میں کیمپ پر قبضہ کر لیا تھا جسے 'جنین کی لڑائی' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس دوران کم از کم 52 فلسطینی عسکریت پسند اور عام شہری اور 23 اسرائیلی فوجی ہلاک ہوئے جبکہ 400 سے زیادہ گھر تباہ ہو گئے اور ایک چوتھائی سے زیادہ آبادی بے گھر ہو گئی۔

افغانستان میں داعش کے حملے میں چینی کان کا کارکن ہلاک

کابل۔23/ جنوری۔ ایم این ای۔ پولیس نے بدھ کے روز کہا کہ ایک چینی کان کا کارکن افغانستان میں ایک حملے میں مارا گیا جس کی ذمہ داری بعد میں اسلامک اسٹیٹ گروپ نے قبول کی، کیونکہ طالبان حکومت بیجنگ سے سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے سیکورٹی کی تصویر پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ صوبائی پولیس کے ترجمان محمد اکبر حقانی نے بتایا کہ چینی شہری منگل کی شام تاجکستان کی سرحد سے متصل شمالی صوبہ تخار میں سفر کر رہا تھا کہ اسے "نامعلوم مسلح افراد" نے قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شخص "نامعلوم وجہ سے" سفر کر رہا تھا اور سیکورٹی حکام کو مطلع کیے بغیر، جو عام طور پر چینی شہریوں کے ساتھ ملک کے دوروں پر جاتے ہیں۔ حقانی نے مزید کہا کہ اس شخص کے ساتھ سفر کرنے والے ایک مترجم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ جہادی مانیٹر سائٹ کے مطابق، بدھ کے روز بعد میں اسلامک اسٹیٹ گروپ کے علاقائی باب نے حملے کی ذمہ داری قبول کی۔ مانیٹر نے کہا کہ اسلامک اسٹیٹ نے ایک کمیونیک جاری کیا۔۔۔

9 فروری کو اورنگ آباد میں SDPI کا ریاستی اجلاس

ممبئی (پریس ریلیز) ۹ فروری ۲۰۲۵ کو اورنگ آباد میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کا ریاستی اجلاس ہونے جا رہا ہے۔ اس اجلاس میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کی نئی ریاستی مجلس عاملہ کی تشکیل عمل میں آئے گی۔ اس طرح کا فیصلہ ممبرا میں منعقدہ ریاستی میٹنگ میں کیا گیا۔ اس موقع پر نیشنل جنرل سکریٹری محمد اشرف، نیشنل سکریٹری ریاض فرنگی پیٹے، ریاستی صدر سید کلیم، ریاستی جنرل سکریٹریز سعید چودھری، مزمل خان کے ساتھ ہی یوسف پٹیل، مشتاق احمد، عبداللہ انجینئر، احمر ندیم سمیت ناندیڑ شہر سے اعجاز احمد شیخ، عبدالحسیب کے علاوہ ریاست کے مختلف اضلاع سے ضلعی ذمہ داران موجود تھے۔ اس میٹنگ میں ریاستی ورکنگ کمیٹی (SWC) کی تین سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور طے کیا گیا کہ آئندہ تین سال کی میعاد کیلئے انتخاب ۹ فروری کو اورنگ آباد میں منعقد ہوگا۔ جس میں مہاراشٹر کے تمام ضلعوں سے ضلعی ورکنگ کمیٹیوں کے ممبران شرکت کریں گے۔ اس ضمن میں ضلعی اور ریاستی ذمہ داران کو ذمہ داریاں بھی دی گئیں۔ ریاستی سیاسی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا جس میں تنتیش رانے، کریٹ سومیا کی جانب سے پھیلائے جا رہے جھوٹے پروپیگنڈہ کا بہتر انداز میں جواب دینے کی بات کہی گئی۔ اس سے قبل بھی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) نے مختلف موقعوں پر فرقہ پرست طاقتوں کا جمہوری انداز میں جواب دیا۔ آئندہ ہونے والے لوکل باڈیز الیکشن میں بھی پوری طاقت سے حصہ لینے کا فیصلہ کیا گیا۔

چینی حکام نے سنکیانگ میں ایغوروں کے تعمیر کردہ پانی کے کنویں بند کیے

بیجنگ۔23/جنوری۔ ایم این این۔ چینی حکام نے سنکیانگ کے ایک بڑے صحرا کے قریب تین دیہاتوں میں اویغور کسانوں کی طرف سے کھودے گئے پانی کے کنویں کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے بند کر دیا ہے۔ ریڈیو فری ایشیا کی رپورٹ کے مطابق، کاؤنٹی کی تقریباً پوری آبادی، جو کہ وسیع تاکلامکان صحرا کے مغربی کنارے پر واقع ہے، ایغوروں پر مشتمل ہے۔ یہ سنکیانگ کے ایک اور علاقے میں کھودے گئے 46 غیر قانونی کنوؤں کی دریافت کے بعد سامنے آیا ہے، جن میں سے بہت سے ہان چینی آباد کار کپاس اور سبزیاں اگانے کے لیے کھودے گئے ہیں، جس سے پانی کے ذخائر ختم ہو رہے ہیں۔ تاہم چینی حکام نے ان کنوؤں پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ آر ایف اے کے مطابق، زومرت داوت، جواب ورجینیا میں مقیم اویغور حراستی کیمپ کے ایک سابق قیدی ہیں، کی طرف سے شیئر کی گئی حالیہ ویڈیوز میں اچک گاؤں میں ایغور کسانوں کے بنائے گئے کنوؤں کی تباہی کو دکھایا گیا ہے۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے جلگاؤں ٹرین حادثے پر

گہرے رنج وغم کا اظہار اور متاثرین کے لیے فوری امداد کا مطالبہ

ممبئی: (پریس ریلیز) مہاراشٹر کے ضلع جلگاؤں (پرانڈا) میں پیش آنے والا المناک ٹرین حادثہ ایک دل دہلا دینے والا سانحہ ہے، جس نے نہ صرف متاثرین کے اہل خانہ بلکہ پورے ملک کو گہرے صدمے میں مبتلا کر دیا ہے۔ پشپک ایکسپریس میں آگ لگنے کی افواہ کے بعد مسافروں نے خوف اور افراتفری کے عالم میں ٹرین سے چھلانگ لگا دی، لیکن بدقسمتی سے کئی افراد مخالف سمت سے آنے والی کرناٹک ایکسپریس کی زد میں آکر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس اندوہناک حادثے میں تقریباً 20 افراد جاں بحق اور 12 سے زائد زخمی ہو گئے، جن میں سے کئی کی حالت تشویش ناک بتائی جا رہی ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ ندیم صدیقی نے اس حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حادثہ صرف ایک انتظامی ناکامی نہیں بلکہ انسانی زندگیوں کے تحفظ میں کوتاہی کی ایک افسوسناک مثال ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کے لیے جلد صحت یابی کی دعا کی اور اس مشکل وقت میں متاثرین کے ساتھ کھڑے ہونے کا عزم دہرایا۔ مولانا ندیم صدیقی نے اس حادثے کو ملک کی ریلوے نظام میں موجود خامیوں کا مظہر قرار دیتے ہوئے حکومت سے فوری اقدامات کرنے کی پرزور اپیل کی۔ مولانا حافظ ندیم صدیقی نے مہاراشٹر حکومت اور ریلوے حکام سے مطالبہ کیا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کو فی الفور مناسب معاوضہ دیا جائے اور زخمیوں کے علاج کے لیے بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس سانحے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کروائے تاکہ مستقبل میں ایسے المناک واقعات سے بچا جا سکے۔ انہوں نے ریلوے حکام پر زور دیا کہ وہ مسافروں کی سلامتی کو اولین ترجیح دیتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی اور حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔ مولانا ندیم صدیقی نے کہا کہ ایسے حادثات ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ انسانی جانوں کی حفاظت کے لیے حکومت، اداروں اور عوام کو یکجا ہو کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ وقت محض افسوس کا نہیں بلکہ ایک مضبوط نظام قائم کرنے کی ضرورت کا ہے تاکہ ملک کے ہر شہری کو سفر کے دوران مکمل تحفظ حاصل ہو۔ انہوں نے اپنے بیان کے اختتام پر حکومت اور ریلوے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر متاثرین کی بحالی کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ آئندہ کسی کو اس طرح کے المیے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

گینگسٹر ڈی کے راؤ ہوٹل مالک کو دھمکی دینے کے الزام میں گرفتار

ممبئی 23 جنوری (ایجنسیز) گینگسٹر روی ملیش بورا عرف ڈی کے راؤ اور اس کے چھ ساتھیوں کو اندھیری کے ایک ہوٹل مالک کو جائیداد بیچنے پر مجبور کرنے کے لیے جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کے الزام میں جمعرات کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ڈی کے راؤ کی گرفتاری کی تصدیق کی۔ انسداد بھتہ خوری سیل کرائم برانچ ممبئی کو ایک ہوٹل مالک کی طرف سے شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ گینگسٹر ڈی کے راؤ نے چھ دیگر افراد کے ساتھ مل کر ان کے ہوٹل پر قبضہ کرنے کی سازش کی 5.2 کروڑ روپے بھتہ طلب کیا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔ تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ تمام سات ملزمان بشمول ڈی کے راؤ کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق راؤ کے خلاف 41 مقدمات درج تھے، وہ بدنام زمانہ چھوٹا راجن گینگ کا رکن تھا اور زیادہ سے زیادہ شہر میں بھتہ خوری کرتا تھا۔ وہ ممبئی کے دھاراوی کا رہنے والا ہے۔ راؤ کے خلاف درج کل مقدمات میں سے چھ قتل کے ہیں جبکہ پانچ ڈکیتی سے متعلق ہیں۔ پولیس نے ملزمین کو بعد میں ممبئی کی قلعہ کورٹ کی عدالت میں پیش کیا جس نے ملزمین کو ۳۰ جنوری تک پولیس تحویل میں دئے جانے کا حکم دیا واضح رہے کہ اکتوبر 2022 میں، بمبئی ہائی کورٹ نے ڈی کے راؤ کو ایک جبراً وصولی کے معاملے میں ضمانت پر رہا کیا تھا۔

مدینہ مسجد تربھے میں جمعیۃ علماء نوی ممبئی کی مجلسِ منتظمہ کا اجلاس توقع سے زیادہ کامیاب

نوی ممبئی: 23 رجنوری۔ گزشتہ کل بروز پیر بعد نمازِ مغرب مدینہ مسجد سیکٹر ۲۱ تربھے نوی ممبئی میں جمعیۃ علماء نوی ممبئی کی مجلسِ منتظمہ اور مدعوئین خصوصی کی ایک انتہائی اہم نشست منعقد ہوئی۔ جمعیۃ علماء نوی ممبئی کے جوائنٹ سکریٹری حافظ وقاری اسعد اللہ صاحب کی خوبصورت اور پرسوز تلاوت سے مجلس کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد بارگاہ نبوی میں درود شریف کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ صدر جمعیۃ علماء نوی ممبئی حضرت مولانا حیات اللہ نعیم قاسمی صاحب نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ہمارے لیے بڑی سعادت کی بات ہے کہ آج ہماری دعوت پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ناظم تنظیم اور جمعیۃ علماء ضلع تھانے کے نومنتخب صدر محترم مفتی حفیظ اللہ حفیظ قاسمی صاحب تشریف فرما ہیں جو بھیونڈی کی مشہور و معروف دینی درسگاہ جامعہ سراج العلوم میں ناظمِ تعلیمات عربی درجات کے کامیاب، مقبول اور مدرسہ ہذا میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبۂ عزیز کے ہر دل عزیز استاذ ہیں۔ علاوہ ازیں آپ قادر الکلام شاعر بھی ہیں۔ دار العلوم دیوبند کے سابق معین مدرس بھی رہ چکے ہیں۔ آج کی یہ نشست موصوف ہی کی زیرِ صدارت منعقد ہو رہی ہے۔ بعد ازاں صدرِ مجلس کی اجازت سے جمعیۃ علماء نوی ممبئی کے جنرل سکریٹری مفتی محمد اعلم قاسمی صاحب نے گزشتہ میٹنگ کی کارروائی کی خواندگی کی اور صدرِ جمعیۃ علماء نوی ممبئی نے اس پر اپنی دستخط ثبت کر کے مصدق کر دیا۔ اس کے بعد جمعیۃ علماء نوی ممبئی کو مالی طور پر مضبوط اور خود کفیل کرنے کے ایجنڈے پر غور وفکر کرتے ہوئے متفقہ طور پر یہ طے کیا گیا کہ نوی ممبئی کی تمام مساجد کے ذمہ داران سے یہ گزارش کی جائے کہ وہ اپنی اپنی مساجد میں سال میں کم از کم دو بار جمعیۃ علماء نوی ممبئی کے لیے اجتماعی چندہ کی ترتیب بنائیں۔ اسی طرح سے کافی دنوں سے زیر التوا صندوقچہ اسکیم کو از سرِنو منظم انداز میں نافذ کیا جائے اور اس کے لیے ماہانہ مشاہرہ پر کسی ایسی شخصیت کی خدمات حاصل کی جائیں جو صدقے کی صندوقوں کو مناسب مقامات اور مخیر حضرات کے پاس پہنچائے اور متعینہ تاریخ پر جا کر جمع شدہ رقم وصول کرے۔ نیز مساجد میں اجتماعی چندہ کے دن جمعہ میں جمعیۃ علماء نوی ممبئی کی خدمات، منصوبے اور عزائم پر خطاب کے ذریعہ روشنی ڈال کر اجتماعی چندہ بھی کرے۔

صدرِ جمعیۃ علماء نوی ممبئی مولانا حیات اللہ نعیم قاسمی نے کہا کہ گزشتہ دنوں ہماری مجلس عاملہ نے یہ طے کیا ہے کہ اس میعاد میں ہم تمام خدام جمعیۃ علماء نوی ممبئی ان شاء اللہ نئے جوش اور جذبے کے ساتھ مل جل کام کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہم مقامی طور پر یتیموں، بیواؤں اور تعلیم حاصل کرنے والے مالی طور پر کمزور ہونہار طلبہ کو اسکالرشپ (اسکول/کالج کی فیس) اور ضرورت مند مریضوں کو میڈیکل ہیلپ وغیرہ کاموں کے لیے پرعزم ہیں۔ مجلسِ منتظمہ کے تمام اراکین نے متفقہ طور پر کہا جمعیۃ علماء نوی ممبئی کی اپنی ذاتی آفس کا ہونا بے حد ضروری ہے، تاکہ خدمت خلق کے مذکورہ تمام کام پوری نوی ممبئی کی سطح پر بحسن وخوبی منظم انداز میں کیا جا سکے اور ظاہر ہے اس کے لیے ایک خطیر رقم درکار ہے۔ جمعیۃ علماء نوی ممبئی کے سرپرست الحاج قریش احمد صدیقی صاحب نے فرمایا کہ مذکورہ کاموں کے لیے سرمایہ کی فراہمی شروع کرنے سے پہلے فوری طور پر جمعیۃ علماء نوی ممبئی کے صدر، سکریٹری اور خزانچی کے نام سے ایک جوائنٹ اکاؤنٹ کھول لیا جائے چنانچہ اس تجویز پر سبھوں نے اپنی رضامندی کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ میں نے بینک سے معلومات حاصل کر لی ہے۔ فارم بھی لے لیا ہے۔ ان شاء اللہ اکاؤنٹ کھل جائے گا۔ صدر مجلس مفتی حفیظ اللہ قاسمی نے بطور صدارتی کلمات فرمایا کہ سال کے گیارہ مہینے اپنی یونٹ کے لیے مالیات کی فراہمی میں دل کھول کر حصہ لیجیے البتہ رمضان المبارک میں جو بس چند ہفتوں کے بعد ہی آنے والا ہے، جمعیۃ علماء ریلیف فاؤنڈیشن کے لیے انفرادی و اجتماعی طور مل جل کر چندہ جمع کیجیے تاکہ حسب سابق بے گناہ قیدیوں کی رہائی کے لیے ایک خطیر رقم صوبائی جمعیۃ کو دی جا سکے۔ بعد نمازِ عشاء صدر مجلس مفتی حفیظ اللہ قاسمی صاحب کا مختصر مگر ایسا پرمغز اور نہایت جامع خطاب ہوا کہ مفتی صاحب نے لوگوں کا دل جیت لیا۔ مختصر یہ کہ نشست توقع سے کہیں زیادہ کامیاب رہی۔ نوی ممبئی کے ہر نوڈ کے سربرآوردہ حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ چنانچہ تلوجہ سے مولانا ذوالفقار صاحب۔ کھارگھر سے قاری ضیاء الرحمان صدیقی، ابوسالم اعظمی اور مفتی عبدالملک قاسمی صاحبان۔ واشی سے جناب نوراللہ خان صاحب۔ نیرول سے حاجی قریش احمد صدیقی، فیاض احمد پرکار، مولانا عبدالمقتدر، مرزا ابوالاویس بیگ، اشرف شیخ اور عطاء الکریم صاحبان۔ ایرولی سے مولانا اشرف علی قاسمی، مولانا مشتاق احمد قاسمی، نورالہدی خان، حاجی عبدالحی اور اقرار احمد صاحبان۔ کھیرنے سے حاجی محمد عمر، فیض اللہ، مولانا انصار اللہ قاسمی اور مولانا محمد احمد صاحبان۔ کوپر کھیرنے سے حاجی محبوب الٰہی صاحب۔ ترکھے اسٹور سے مولانا ذبیح اللہ قاسمی، مفتی عبدالکریم قاسمی صاحبان۔ ترکھے ناکہ سے مفتی محمد روشن قاسمی، محمد سلیم قریشی اور کوثر عبدالحفیظ قریشی صاحبان۔ اندرا نگر سے قاری اسعد اللہ رحمانی صاحب اور ترکھے سیکٹر ۲۱ سے مولانا صادق علی قاسمی، مولانا نہال احمد، عبدالحمید شیخ، جنید احمد خان کے علاوہ دعوت وتبلیغ سے وابستہ کثیر افراد نے مجلس کو رونق بخشی۔ جمعیۃ علماء نوی ممبئی کے تمام اراکین منتظمہ اور عہدہ داران مدینہ مسجد ترکھے کمیٹی کے تمام ممبران اور بالخصوص نوجوان اور فعال ٹرسٹی جناب ابوقریشی صاحب اور مؤذن جناب حافظ محمد تنویر صاحب کے بے حد شکر گزار ہیں کہ انھوں نے اپنی مسجد میں نہ صرف مجلس منتظمہ کے اجلاس کی اجازت مرحمت فرمائی بلکہ شاندار عشائیہ کے ذریعہ ضیافت کا حق ادا کر دیا۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان حضرات کی خدمات کو قبول فرمائے اور اپنی شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائے۔

چاوا کے ڈائریکٹر لکشمن اٹیکر نے رشمیکا منڈنا کو کاسٹ کرنے کی دلچسپ وجہ بتائی!

ممبئی (ایم ملک) پشپا 2: دی رول کی زبردست کامیابی کے بعد، رشمیکا مندنا اب اپنی اگلی فلم چاوا میں ایک اور زبردست پرفارمنس دینے کے لیے تیار ہیں۔ فلم کے ٹریلر نے پہلے ہی دکھایا ہے کہ رشمیکا اس بار اپنی اداکاری کے کھیل کو اور بھی بلند کرنے والی ہیں۔ رشمیکا منڈنا نے چھترپتی سمبھاجی مہاراج (وکی کوشل) کی بیوی مہارانی یسوبائی کے کردار میں حیرت انگیز طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کی کارکردگی اتنی شاندار ہے کہ اس سے نظریں ہٹانا مشکل ہو جاتا ہے۔ رشمیکا نے اپنے منفرد انداز سے اس تاریخی ایکشن فلم میں جان ڈال دی ہے۔ ساتھ ہی ہدایت کار لکشمن اٹیکر نے انہیں اس کردار کے لیے منتخب کرنے کی خاص وجہ بتائی ہے۔ "چھوا" کے ٹریلر لانچ کے موقع پر جب ہدایت کار لکشمن اُتیکر سے پوچھا گیا کہ انہوں نے اس کردار کے لیے رشمیکا مندنا کو کیوں منتخب کیا، تو انہوں نے کہا، "2021 میں، جب میں نے اس فلم کا سکرپٹ لکھنا بھی شروع نہیں کیا تھا، میں نے پہلے ہی دنو کو چنا تھا۔ سر سے کہا کہ میں یہ فلم وکی اور رشمیکا کے ساتھ بنانا چاہتا ہوں۔ دینو کا پہلا ردعمل تھا، رشمیکا؟ وہ ایک جنوبی ہندوستانی ہے۔ وہ مراٹھی ملکہ کا کردار کیسے ادا کر پائیں گی؟ میں نے جواب دیا، اس کی نظر میں اتنی ایمانداری ہے کہ کوئی اور مراٹھی ملکہ ان جیسی نظر نہیں آ سکتی۔ رشمیکا مندنا کو صحیح معنوں میں پین انڈیا کی نمبر 1 ہیروئن کہا جاتا ہے۔ حال ہی میں ہندوستان کی سب سے بڑی فلم "پشپا 2: دی رول" دینے کے بعد اب وہ کئی بڑے پروجیکٹس میں نظر آنے والی ہیں۔ ان کی آنے والی فلموں میں "چھوا"، "گبیرا"، سکندر"، "رینبو"، "تھاما"، "اینیمل پارک"، "پشپا 3" اور "دی گرل فرینڈ" شامل ہیں۔ اتنی بڑی فلم لائن اپ کے ساتھ، رشمیکا پوری طرح غصے میں ہے

مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم کا 29 سالہ جشن وجلسہ دستار بندی حفاظ کرام

حیدرآباد (راست) مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم کا 29 سالہ جشن جلسہ دستار بندی حفاظ کرام یکم فروری، 2025، بروز ہفتہ، صبح 9 بجے، بمقام مسجد انوار مدینہ احاطہ مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم، مصطفی نگر فلک نما میں منعقد ہے۔ اس سلسلہ میں مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم میں پریس کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا جس سے داعی جلسہ مولانا محمد ریاض احمد قادری حسامی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 1996 میں مولانا حمیدالدین حسامی عاقلؒ کی سرپرستی میں ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ جس میں تقریباً 150 طلباء وطالبات نے حفظ قرآن مجید کیساتھ علوم عصریہ (ایس ایس سی) تک کی تعلیم حاصل کی ہے۔ انہوں نے جلسہ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ (جانشین مولانا حمیدالدین حسامی عاقلؒ و امیر امارت ملت اسلامیہ تلنگانہ وآندھرا پردیش) اس جلسہ کی صدارت کریں گے۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے رکن پارلیمنٹ حیدرآباد بیرسٹر اسد الدین اویسی (صدر کل ہند مجلس اتحاد المسلمین)، محمد مبین رکن اسمبلی حلقہ بہادر پورہ، مجلسی کارپوریٹرس عبدالحنان، محمد سلیم شرکت کریں گے۔ مولانا محمد صدیق احمد قادری حسامی (بانی مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم) جلسہ کی نگرانی کریں گے۔ مولانا مفتی عامر رحمانی قاسمی (دارالعلوم رحمانیہ) کا خصوصی خطاب ہوگا۔ اور تکمیل حفظ قرآن مجید کے فرائض مولانا محمد ارشاد احمد باقوی صاحب (خطیب مسجد سرورکونین ﷺ) انجام دیں گے۔ اس کے علاوہ دیگر مہمان مقررین میں مولانا مفتی احمد مزمل راہی (فرزند مولانا ذکی الدین راہی حسامیؒ) اور مولانا عمیر احمد حسامی (استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ ضیاء العلوم) شامل ہیں۔ اس موقع پر دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم (ایس ایس سی، انٹرو ڈگری) میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو اعزازیہ اسنادات دیئے جائیں گے۔ خواتین کیلئے پردہ کا اہتمام رہے گا۔ اس موقع پر مولانا محمد قطب الدین رحمانی (صدر مدرسہ)، مولانا محمد مجیب الرحمن (ناظم تعلیمات) بھی موجود تھے۔

جنید خان اور خوشی کپور فلم لو یاپا' کی تشہیر کے لیے لکھنؤ پہنچیں گے!

ممبئی (ایم ملک) بالی ووڈ کے ابھرتے ہوئے ستارے جنید خان اور خوشی کپور اپنی آنے والی فلم لو یاپا کی تشہیر کے لیے 31 جنوری کو لکھنؤ جائیں گے۔ اس رومانٹک کامیڈی فلم کو لے کر مداحوں میں پہلے ہی کافی جوش وخروش پایا جاتا ہے، اور اب یہ جوڑا اپنے مداحوں سے ملنے اور فلم کی کہانی کو قریب سے دیکھنے کے لیے تیار ہے۔ لو یاپا ایک رومانوی کامیڈی ہے جو مزاح اور سنسنی کے ساتھ نوجوانوں کے درمیان محبت اور رشتوں کی پیچیدگیوں سے نمٹتی ہے۔ اس فلم میں جنید اور خوشی پہلی بار ایک ساتھ نظر آئیں گے، جو اپنے اپنے کرداروں کے ذریعے ناظرین کے دلوں کو چھونے کو تیار ہیں۔ جنید اور خوشی لکھنؤ میں کئی پروموشنل ایونٹس میں حصہ لیں گے۔ وہ ایک پریس کانفرنس میں میڈیا سے بات چیت کریں گے جہاں وہ فلم کے بارے میں دلچسپ حقائق بتائیں گے۔ اس کے علاوہ دونوں ستارے اپنے مداحوں سے خصوصی ملاقات کریں گے جس میں مداحوں کو اپنے پسندیدہ فنکاروں سے ملنے کا موقع ملے گا۔ فلم لو یاپا 14 فروری 2025 کو ویلنٹائن ڈے کے موقع پر سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ یہ فلم ان تمام لوگوں کے لیے ایک خاص تحفہ ثابت ہوگی جو محبت اور رومانس کو ایک نئے زاویے سے دیکھنا چاہتے ہیں۔

آئین ہند کا تحفظ ملک کے ہر ایک شہری کی بنیادی ذمہ داری ہے!

مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام "تحفظ آئین ہند کانفرنس" کا انعقاد، اہل ہند سے شرکت کی اپیل!

بنگلور، 23 رجنوری (پریس ریلیز): وطن عزیز ہندوستان کو دنیا کے دیگر ممالک پر یہ امتیازی خصوصیت حاصل ہے کہ یہاں کے رہنے والے متعدد مذاہب کے پیرو اور مختلف تہذیبوں کے امین ہیں۔ شہری، سیاسی اور انسانی حقوق کے تحفظات کے لیے دستور و آئین کی ضرورت ہر دور میں محسوس کی گئی جو مملکت اور شہریوں کے حقوق کی پاس داری کر سکے۔ چونکہ ہمارا ملک مختلف تہذیبوں کا امین اور مختلف نظریات کا گہوارہ ہے اسی وجہ سے یہاں اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ یہاں کا آئین سیکولر ہو، چنانچہ ہمارے آباؤ اجداد بالخصوص جمعیۃ علماء ہند کے اکابر کی جدوجہد سے ملک کا دستور سیکولر بنا، جس کی وجہ سے ملک میں رہنے والے تمام ہی افراد باعتبار انسان یکساں حقوق کے مالک ہیں اور آئینی اعتبار سے ان کے اندر کسی قسم کی اونچ نیچ، ادنیٰ واعلیٰ کی کوئی تفریق نہیں۔ حقوق واختیارات میں کسی کو کسی پر فوقیت نہیں دی گئی ہے۔ دستور میں کسی مذہب کو خاص اہمیت نہ دے کر سب کو برابر اور یکساں حقوق دیا گیا ہے، حقوق انسانی، آزادء رائے اور آزادئ مذہب دستور کا اہم حصہ ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مرکز تحفظ اسلام ہند کے ڈائریکٹر محمد فرقان نے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے ملک کو آزادی دلانے کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور آزادی کے بعد ملک کے دستور کو سیکولر بنانے کی ہر ممکن کوششیں کی بلکہ ملک کا سیکولر دستور انہیں کی مرہونِ منت ہے۔ لیکن افسوس کے موجودہ حکومت آئین کو پامال کرتے ہوئے ملک میں آمریت لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ لہٰذا ایک ایسے وقت میں جب آئین کی روح اور اس کے بنیادی ڈھانچے کے تحفظ پر بحث چھڑی ہوئی ہے، یہ ضروری ہے کہ اس کی بنیادی روح اور اس کے مقصد کو عام لوگوں تک پہنچایا جائے اور جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لئے ایک بار پھر اٹھ کھڑا ہوا جائے۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے یوم جمہوریہ کی مناسبت سے مرکز تحفظ اسلام ہند نے اکابر علماء کرام سے مشاورت کے بعد سہ روزہ آن لائن "تحفظ آئین ہند کانفرنس" منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محمد فرقان نے بتایا کہ یہ کانفرنس 24، 25 اور 26 جنوری کی رات ٹھیک 9:30 بجے سے آن لائن منعقد ہوگی، اس کانفرنس میں ملک کے اکابر علماء کرام خطاب فرمائیں گے، جو مرکز کے آفیشیل یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج تحفظ اسلام میڈیا سروس پر براہ راست لائیو نشر کیا جائے گا۔ مرکز کے ڈائریکٹر محمد فرقان نے ملک کے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کانفرنس میں شریک ہوکر اکابر علماء کے خطابات سے استفادہ حاصل کریں اور انکا پیغام دور دور تک پہنچانے کی فکر کریں۔

تھانے کے مسائل پر شیوسینا (ادھو بالا ٹھاکرے) کی میونسپل کمشنر سے ملاقات احتجاج کی دھمکی

تھانے (آفتاب شیخ) شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) پارٹی کے ایک وفد نے تھانے میونسپل کمشنر سوربھ راؤ سے ملاقات کر کے شہر کے سنگین مسائل ان کے سامنے رکھے۔ وفد نے کچرے کے ڈھیروں، پانی کی قلت، غریب خواتین اور معذور افراد کو سرکاری اسکیموں کے فوائد سے محروم رکھنے، سکیورٹی کے ناقص نظام، غیر مجاز تعمیرات، کلسٹر اسکیم کی تاخیر، کرایے کے مکانات کے بحران، ٹریفک کی بدانتظامی، بند سروس روڈز اور پچھلے ڈھائی سال کے دوران ہونے والے نقصانات سمیت دیگر اہم مسائل پر بات چیت کی۔ وفد کی قیادت سابق رکن پارلیمنٹ راجن وچارے کر رہے تھے، جبکہ نریش منیرا، ضلع پرمکھ کیدار دیگھے اور دیگر شیوسینا عہدیداران کے علاوہ بڑی تعداد میں مقامی شہری بھی شامل تھے۔ کمشنر راؤ نے وفد کو مسائل کے جلد حل کی یقین دہانی کروائی اور شہریوں کی مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر دور کرنے کا وعدہ کیا۔ تاہم، شیوسینا نے خبردار کیا کہ اگر مسائل حل نہ ہوئے تو احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔ اس ملاقات کو تھانے میں سرکاری بدانتظامیوں کو اجاگر کرنے اور مسائل کے حل کے لیے انتظامیہ پر دباؤ ڈالنے کا ایک مؤثر قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

شرڈی میں مذہبی کشیدگی پیدا کرنے والے بیان قابل مذمت۔ سلیم سارنگ

بھیونڈی (شارف انصاری):- سائی بابا کے مقدس مقام کی وجہ سے شرڈی دنیا میں مشہور ہے۔ سائی بابا کا "سب کا مالک ایک" کا پیغام تمام مذاہب کی مساوات اور بھائی چارے کی علامت ہے۔ لیکن حال ہی میں احمد نگر کے ایم ایل اے سنگرام جگتاپ نے ایک پریس کانفرنس میں جو بیان دیا ہے وہ انتہائی قابل مذمت ہے اور اس نے شرڈی درگاہ کے فنڈز پر سوال اٹھا کر ہندو مسلم سماج میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ سلیم سارنگ نے کہا کہ شرڈی کے شہریوں نے ہمیشہ بھائی چارہ برقرار رکھا ہے، اور اس طرح کے بیانات سے اس روایت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ یہ کہنا کہ مسلم کمیونٹی نے انتخابات میں ووٹ نہیں دیا، یہ سماج کو غلط پیغام دینے کی کوشش ہے، جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ مذہبی مقامات کی بنیاد پر تنازعات کھڑا کرنا غیر منصفانہ ہے۔ اس کے باوجود مذہبی کشیدگی پیدا کرنے والے اقدامات منتخب نمائندوں کو زیب نہیں دیتے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے نظریے نے ہمیشہ پورے سماج کو ساتھ لے کر چلنے پر زور دیا ہے، چھترپتی شیواجی مہاراج، مہاتما پھلے، شاہو مہاراج اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات کو اس کی بنیاد بنایا ہے۔ لیکن ایم ایل اے نے یہ نظریہ چھوڑ دیا اور صرف ذاتی فائدے کے لیے ایسی حرکتیں کیں جو ان کی پارٹی کی پالیسیوں کے خلاف ہیں۔ ایم ایل اے کا وزارتی عہدہ نا ملنے پر اس طرح کے بیانات کے ذریعے لوگوں کے جذبات سے کھیلنا ناانصافی ہے۔ سلیم سارنگ نے بھی کہا کہ اگر معاشرے میں مذہبی کشیدگی پیدا ہوتی ہے تو اس کی ذمہ داری سنگرام جگتاپ پر عائد ہوگی۔ مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے ہم اپیل کرتے ہیں کہ سنگرام جگتاپ آپ ترقی کی سیاست پر توجہ دیں، سماج کے تمام طبقات کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں، لوگوں کے مسائل حل کریں اور سائی بابا کے پیغام پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے مطابق سب کو متحد کرنے کے لئے کوشش کریں۔

ناظم ملک اردو پرائمری اسکول میں آنند میلہ کا انعقاد

جلگاؤں: 23 جنوری (عبدالوحید جنیدی) گزشتہ دنوں ناظم ملک اردو پرائمری اسکول عثمانیہ پارک میں ایک پر مسرت تقریب منعقد ہوئی جس میں ادارے کے صدر اعجاز عبدالغفار ملک، نائب صدر سید چاند سید امیر، سیکرٹری شیخ امین شیخ امیر، اسکول فوڈ سپرنٹنڈنٹ وجے پوار، ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر شیخ خلیل سر اور ہیڈ ماسٹر زبیر احمد شیخ وغیرہ موجود تھے۔ انجمن تعلیم المسلمین کے صدر اعجاز احمد عبدالغفار ملک صاحب کے ہاتھوں اس تقریب کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔ طلباء نے مختلف لذیذ کھانے جیسے جلیبی، کھمنڈ، پانی پوری، رگڑا، پکوان، بریانی اور فروٹ سلاد وغیرہ تیار کر کے فروخت کیا اور تجارتی شعور کا ثبوت پیش کیا۔ آنند میلے کے انعقاد کا مقصد بھی طلباء میں تجارت کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ محمد زاہد سر نے تمام والدین کو خوش آمدید کہا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں مزمل سر، نوید سر، التمش سر عائشہ مس، مینا ز مس و دیگر تدریسی اساتذہ کا تعاون رہا۔

مانو میں پائیدار ترقی کے اہداف اور نظم ونسق عامہ کے کردار پر دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 23 جنوری (پریس نوٹ) نظم ونسق عامہ کسی بھی پالیسی کی کامیابی کی کلید ہے۔ اگر کسی پالیسی کے نفاذ میں خامی ہو تو مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لیے پائیدار ترقی کے اہداف کی کامیابی میں نظم ونسق عامہ کا اہم کردار ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق وائس چانسلر، سری کرشنا دیورایا یونیورسٹی و سابق کارگزار وائس چانسلر مانو نے کیا۔ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ نظم ونسق عامہ کے زیر اہتمام پائیدار ترقی کے اہداف اور نظم و نسق عامہ کے کردار پر بین الاقوامی کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا

کہ کسی بھی پالیسی کو کامیاب بنانے کے لیے نظم ونسق عامہ کے ساتھ ساتھ انفرادی سطح پر خود احتسابی کی ضرورت ہے۔ ہر فرد اپنے سماجی اور فطری ماحول کا لازمی حصہ ہے۔ کوئی بھی شہری حکومت سے بہتر سہولیات کی امید نہیں رکھ سکتا جب تک کہ وہ اپنی طرف سے ذمہ دار نہ ہو۔ کاکتیہ یونیورسٹی کے شعبہ نظم ونسق عامہ کے پروفیسر جی سری نواس ریڈی نے اختتامی خطاب پیش کیا۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ نظم ونسق عامہ کی پوری ٹیم کو انتہائی اہم موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دی۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے صرف پانچ برس باقی ہیں اور پائیدار ترقی کے اہداف کے تمام 17 اہداف کو حاصل کرنا باقی ہے۔ قومی سطح پر، ان اہداف کو وزیر اعظم ہند کی سربراہی میں ایک بین وزارتی گروپ کے ذریعہ ریگولیٹ کرنے کی ضرورت ہے اور ان اہداف کے لئے نیتی آیوگ کو نوڈل ایجنسی بنانے کے عمل پر حکومت ہند کو نظر ثانی کرنی چاہئے۔ بین الاقوامی سطح پر بڑی طاقتوں کو مکمل سنجیدگی سے عالمی انسانیت کی بھلائی کے لیے پیش قدمی کرنی چاہئے۔ پروفیسر ریڈی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حالیہ صدارتی احکامات پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا۔ کانفرنس کے کنوینز اور شعبہ نظم ونسق عامہ کے صدر پروفیسر سید نجی اللہ نے کانفرنس کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر سے تقریباً 70 تحقیقی مقالے پیش کئے۔ اس کے علاوہ، امریکہ، آسٹریلیا، یورپ، افریقہ اور ایشیا سے بین الاقوامی مندوبین اور ماہرین بھی شامل ہے۔ اس طرح کانفرنس کو حقیقی معنوں میں بین الاقوامی نوعیت فراہم کی۔ انہوں نے مالیات، پالیسی فیصلہ سازی، تاریخی تناظر، صحت، طب، دواسازی، صنفی وغیرہ سے لے کر پیش کیے گئے مقالوں کے متنوع شعبوں پر تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ آخر میں اختتامی اجلاس میں سالانہ نیوز لیٹر کا اردو ورژن بعنوان "نظم" جاری کیا گیا۔ کانفرنس کے معاون کنوینز اور شعبہ نظم نسق عامہ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر احمد رضا نے اجلاس کی نظامت کے فرائض انجام دئے اور تمام مندوبین، اسکالرز، ماہرین، مہمانوں، مانو کے انتظامیہ وعملہ، ریسرچ اسکالرز اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ کے مقالات کو ایک کتاب یا تحقیقی جریدے میں شائع کیا جائے گا۔

لو پھر چمکا آسمان پر نیونیشنل ہائی اسکول کا ستارہ

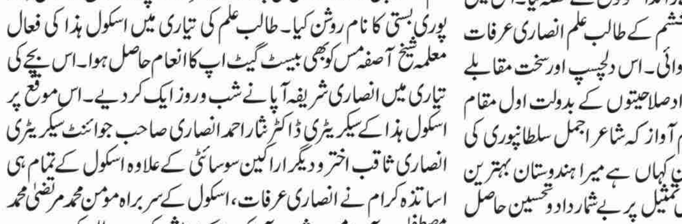

بھیونڈی (شارف انصاری):- نیونیشنل اردو ہائی اسکول کے طلباء و طالبات نہ صرف تقریر، حمد، نعت خوانی، غزل سرائی، جنرل نالج مقابلے، تاریخ کوئز مقابلوں میں شرکت کر کے اسکول اور شہر عزیز کا نام روشن کرتے ہیں بلکہ تمثیلی مشاعرے جیسے مقابلوں میں بھی حسب روایت نمایاں کارکردگی انجام دے کر اول، دوم، سوم اور حوصلہ افزائی کے انعامات حاصل کر رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں رفیع الدین فقیہ ہائی اسکول کی جانب سے 21واں بین المدارس تمثیلی مشاعرہ مقابلہ منعقد کیا گیا- اس مقابلے میں ضلع تھانہ اور بھیونڈی شہر و اعتراف کی 25 سے زائد اسکولوں نے حصہ لیا۔ اس میں نیونیشنل اردو ہائی سکول کی جماعت ششم کے طالب علم انصاری عرفات بدرالدین نے اپنی شرکت درج کروائی۔ اس دلچسپ اور سخت مقابلے میں تمام امیدواروں میں اپنی خداداد صلاحیتوں کے بدولت اول مقام حاصل کیا۔ حاضرین مجلس نے مترنم آواز کہ شاعر اجمل سلطانپوری کی مشہور غزل مسلمان اور ہندو کی جان کہاں ہے میرا ہندوستان بہترین انداز، تلفظ کے عیوب سے پاک اس تمثیل پر بے شمار داد و تحسین حاصل کیں۔ اس مقابلے میں اول انعام پانے والے انصاری عرفات بدرالدین کو دو خوبصورت گشتی ٹرافی، اعزازی سند، مومینٹو، فولڈر، کیلنڈر، نقد لفافے، اور کیڈبری کا دو بڑا پیکٹ بطور انعام حاصل ہوا۔ اس طالب علم نے اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت نہ صرف اپنے خاندان، اسکول بلکہ پوری بستی کا نام روشن کیا۔ طالب علم کی تیاری میں اسکول ہذا کی فعال معلمہ شیخ آصفہ مس کو بھی بیسٹ گیٹ اپ کا انعام حاصل ہوا۔ اس بچے کی تیاری میں انصاری شریفہ آپا نے شب و روز ایک کر دیے۔ اس موقع پر اسکول ہذا کے سیکریٹری ڈاکٹر نثار احمد انصاری صاحب جوائنٹ سیکریٹری انصاری ثاقب اختر و دیگر اراکین سوسائٹی کے علاوہ اسکول کے تمام ہی اساتذہ کرام نے انصاری عرفات، اسکول کے سربراہ مومن محمد مرتضیٰ محمد مصطفیٰ سر، آصفہ مس، شریفہ آپا کو مبارکباد پیش کی۔ اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہنے پر اسکول کی کاوشوں کو خوب سراہا۔

دسویں جماعت کے آن لائن داخلہ کارڈ (ہال ٹکٹ) کے بارے میں نوٹس

ناندیڑ،23 جنوری: مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن، پونے سے منسلک تمام سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپلز، اساتذہ، طلباء اور والدین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ (دسویں) کے امتحان فروری-مارچ 2025 کے لیے تمام ڈویژنل بورڈز کے طلباء کو آن لائن داخلہ کارڈ (ہال ٹکٹ) دستیاب کرائے جارہے ہیں۔اس امتحان کے داخلہ کارڈ (ہال ٹکٹ) 20 جنوری بروز پیر سے بورڈ کی ویب سائٹ www.mahahsscboard.in پر "Admit Card" لنک کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہیں۔اگر اس سلسلے میں کوئی تکنیکی مسئلہ درپیش ہو تو سیکنڈری اسکول متعلقہ ڈویژنل بورڈ سے رابطہ کریں، اس کی اپیل کی گئی ہے۔آن لائن داخلہ کارڈ (ہال ٹکٹ) دستیاب کرانے کے سلسلے میں، فروری-مارچ 2025 کے لیے، تمام ڈویژنل بورڈز کے دائرہ کار میں موجود تمام سیکنڈری اسکولوں کو دسویں کلاس کے امتحان کے آن لائن داخلہ کارڈز کی پرنٹ نکال کر طلباء کو دینا ہوگی۔پرنٹ نکالنے کے وقت طلباء سے اس کے لیے کوئی اضافی فیس نہ لی جائے۔ متعلقہ پرنسپل کے دستخط اور مہر سے تصدیق کرنی ہوگی۔جن درخواستوں کا "Paid" اسٹیٹس ہے، ان کے داخلہ کارڈ "Paid Status Admit Card" کے آپشن کے ذریعے دستیاب ہوں گے۔جن درخواستوں کو تاخیر سے داخل کیا گیا ہے اور اضافی سیٹ نمبر ڈویژنل بورڈ سے ملا ہے، ان کے داخلہ کارڈ "Extra Seat No Admit Card" کے آپشن کے ذریعے دستیاب ہوں گے۔ڈاؤن لوڈ کردہ داخلہ کارڈ میں نام، والدہ کا نام، تاریخ پیدائش، پیدائشی مقام میں کوئی ترمیم ہو تو اسے آن لائن طریقہ سے کرنا ہوگا، جس کے لیے "Application Correction" لنک دستیاب ہے۔مقررہ ترمیمی فیس ادا کرکے ترمیم کو ڈویژنل بورڈ سے منظوری کے لیے بھیجا جائے، اور بورڈ کی منظوری کے بعد "Correction Admit Card" لنک کے ذریعے اصلاح شدہ داخلہ کارڈ دستیاب ہوں گے۔مضمون یا میڈیم کی تبدیلی کی صورت میں ڈویژنل بورڈ سے براہ راست رابطہ کرکے ضروری ترمیمات کرائی جائیں۔جن درخواستوں کا "Paid" اسٹیٹس نہیں ہے، ان درخواستوں کا فیس موصول ہونے کے بعد ان کا اسٹیٹس اپ ڈیٹ ہو جائے گا اور ان کے داخلہ کارڈ "Late Paid Status Admit Card" کے آپشن کے ذریعے دستیاب ہوں گے۔اگر فوٹو خراب ہو تو طلباء کی فوٹو چسپاں کرکے پرنسپل کے دستخط اور مہر سے تصدیق کرنی ہوگی۔داخلہ کارڈ گم ہونے کی صورت میں متعلقہ سیکنڈری اسکول دوبارہ پرنٹ نکال کر اس پر سرخ سیاہی سے "Duplicate" لکھ کر طلباء کو دینا ہوگا۔فروری-مارچ 2025 میں منعقد ہونے والے دسویں کلاس کے امتحان میں شامل ہونے والے تمام طلباء، والدین، اساتذہ، پرنسپل، اور تمام سیکنڈری اسکولوں سے درخواست ہے کہ اس بات کا نوٹ لے کر مناسب کارروائی کریں، یہ اپیل دیوداس کلکول، سیکرٹری، اسٹیٹ بورڈ، پونے کی طرف سے کی گئی ہے۔

برہمپوری میں گوداوری ندی کے علاقے میں دفعہ 144 نافذ

23 جنوری:(ورق تازہ نیوز) برہمپوری میں گوداوری ندی کے علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے، ناندیڑ کے دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں ندی کے علاقے کو 20 جنوری سے 19 فروری 2025 کی نصف شب تک بھارتی شہری تحفظ کوڈ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت ممنوعہ علاقہ قرار دیا گیا ہے۔اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر نے حکم جاری کیا ہے۔بھارتی شہری تحفظ کوڈ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مشرق میں واجے گاؤں کولہاپوری بندھارا، مغرب میں ناندیڑ سے دیگلور کی طرف جانے والی سڑک کا پرانا پل، جنوب میں گوداوری ندی کا علاقہ اور شمال میں چلہ/ درگاہ کی حفاظتی دیوار کے درمیان کا علاقہ 20 جنوری کی صبح 6 بجے سے 19 فروری 2025 کی نصف شب تک بھارتی شہری تحفظ کوڈ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت ممنوعہ علاقہ قرار دیا گیا ہے۔یہ حکم سرکاری ڈیوٹی پر موجود افسران و ملازمین، ایک کھڑکی یونٹ کے افسران کی جانب سے اجازت یافتہ عقیدت مندوں اور ناندیڑ کے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے اجازت یافتہ افراد پر لاگو نہیں ہوگا۔

پیدائش/انتقال کے رجسٹریشن قانون میں ترمیم

سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے اختیارات ضلع کلکٹر کو تفویض

ممبئی:23/ جنوری (ورق تازہ نیوز) حکومت ہند کے پیدائش/انتقال کے رجسٹریشن کے قانون 1969 میں ترمیم کرکے پیدائش انتقال رجسٹریشن سے متعلق اختیارات اب ضلع کلکٹر اور ڈویژنل ڈپٹی کلکٹر کو تفویض کیے گئے ہیں۔اس ترمیم کے مطابق پیدائش/انتقال سرٹیفیکیٹ کو تاخیر سے جاری کرنے کے تعلق سے حکومت کے پاس بڑی تعداد میں شکایات موصل ہو رہی تھی چنانچہ حکومت ہند نے اس قانون میں ترمیم کی ہے۔شکایت کی انکوائری کرنے کے لیے وزارت داخلہ کی جانب سے خصوصی دستے (ایس ائی ٹی) کی تشکیل کی گئی ہے۔اس طرح کا مکتوب 21 جنوری 2025 کو ڈپٹی سکریٹری مہاراشٹر حکومت نے تمام ڈویژنل کمشنرز اور تمام ضلع کلکٹرس کو روانہ کیا ہے اور انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اگلے احکامات پر پیدائش/انتقال کے سٹیفکیٹ کی درخواستوں پر کوئی کاروائی نہ کریں۔

دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانی مراکز کے تعلق سے ریاستی تعلیمی بورڈ کا نیا فیصلہ

پونے:۔23/ جنوری۔(ورق تازہ نیوز دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات ایک ماہ بعد ہونے والے ہیں۔اس دوران، اپنے بچوں کو امتحان کے لئے جاتے وقت والدین امتحانی مراکز پر بھیڑ جمع کرتے ہیں۔اس کے علاوہ اسکول کے اساتذہ اور عملے کی بھی کافی ہلچل دیکھنے کو ملتی ہے۔دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات کے پس منظر میں ریاستی تعلیمی بورڈ نے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانی مراکز پر اسکول کے طلباء، اساتذہ اور عملے کی علیحدگی کا فیصلہ تعلیمی بورڈ نے کیا ہے۔جس امتحانی مراکز پر اسکول کے طلباء ہوں گے، وہاں اسکول کے اساتذہ اور عملے کو تعینات نہیں کیا جائے گا۔دیگر اسکولوں کے مراکز کے ڈائریکٹروں سمیت نگران عملے اور دیگر عملے کی تقرری کی جائے، ایسے احکام مہاراشٹر ریاستی ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ نے دیے ہیں۔

شندے کا ریاست میں 'آپریشن ٹائیگر'، ٹھاکرے کے 6 ایم پی ٹوٹنے والے، امیت شاہ کا گرین سگنل

ممبئی:23/ جنوری (ورق تازہ نیوز) ڈھائی سال پہلے شیوسینا میں پھوٹ پڑنے کے بعد شندے گروپ مہایوتی میں شامل ہوگیا تھا۔ایکناتھ شندے کے ساتھ تقریباً 40 ایم ایل اے اور 12 ایم پی نے ادھو ٹھاکرے کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔تعداد کی طاقت پر ایکناتھ شندے کو تیر کمان کا نشان اور پارٹی ملی، اب پل کے نیچے سے بہت سا پانی بہہ جانے کے بعد ٹھاکرے گروپ کو دوبارہ ایک بار پھر دھچکا لگنے کی خصوصی معلومات سامنے آئی ہے۔ٹھاکرے گروپ کے چھ ایم پی ایکناتھ شندے کے گروپ میں شامل ہونے کی معلومات ہیں۔مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ جمعہ کو مہاراشٹر کے دورے پر آرہے ہیں۔ان کے گرین سگنل کے بعد ٹھاکرے گروپ کے چھ ایم پی شیوسینا شندے گروپ میں شامل ہونے کا امکان ہے۔اس پارٹی میں شامل ہونے کے بارے میں قانونی مشورہ لینے کے بعد ہی یہ ایم پی شندے گروپ میں جاسکیں گے، ایسی بھی معلومات ہیں۔ان چھ ایم پی میں سے پانچ ایم پی دیہی علاقوں سے ہیں جبکہ ایک ایم پی ممبئی سے ہے۔

سیف علی خان حملہ کرنے والا اور گرفتار شدہ شخص کیا ایک ہی ہیں؟

ممبئی پولیس وضاحت کرے: نانا پٹولے

ممبئی: اداکار سیف علی خان کے گھر پر آدھی رات کو ہونے والے حملے کے بعد ممبئی کی سیکیورٹی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ممبئی پولیس نے حملہ آور کی گرفتاری کا اعلان کیا ہے، لیکن ایک اخبار کے دعوے کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آنے والا حملہ آور اور گرفتار شدہ شخص میں مشابہت نہیں ہے۔اس معاملے پر ممبئی پولیس کو وضاحت کرنی چاہیے اور سچائی عوام کے سامنے لانی چاہیے، یہ بات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہے۔تلک بھون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کانگریس پردیش صدر نانا پٹولے نے کہا کہ ممبئی کے باندرہ علاقے کو محفوظ سمجھا جاتا تھا، لیکن اس علاقے میں ایک اداکار کے گھر پر حملہ ہونے سے نہ صرف سیلیبریٹیز بلکہ عام شہری بھی خوفزدہ ہو گئے ہیں۔اگر سیف علی خان جیسا مشہور اداکار محفوظ نہیں ہے تو دیہاتوں میں رہنے والے سرپنچ یا عام لوگ کیسے محفوظ ہو سکتے ہیں؟ یہ قانون و نظم ونسق کا سنگین مسئلہ ہے اور حکومت کی جانب سے ریٹائرڈ پولیس افسران کو اہم عہدوں پر بٹھانے کا نتیجہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سیف علی خان پر حملہ قانون و نظم ونسق کا مسئلہ ہے، نہ کہ ہندو مسلم معاملہ، لیکن بی جے پی اسے مذہبی رنگ دینے کی کوشش کر رہی ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ جب اداکار سوشانت سنگھ راجپوت کے معاملے میں بی جے پی حکومت نے سی بی آئی تحقیقات کا حکم دیا تھا، تو آج تک سی بی آئی نے اپنی رپورٹ کیوں نہیں دی؟ بی جے پی حکومت سوشانت جیسے ہندو کو انصاف نہیں دلا سکی۔اگر قانون اور لا اینڈ ا؟ رڈر کے مسئلے پر بھی بی جے پی مذہبی ایجنڈا چلائے گی تو یہ چھترپتی شیواجی مہاراج کے مہاراشٹر کی بدقسمتی ہوگی۔انہوں نے بی جے پی کی اسکیموں کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی اتحاد نے 'لاڈکی بہین' اسکیم کا بہت چرچا کیا اور ہر بہن کو ماہانہ 1500 روپے دینے کا وعدہ کیا۔لیکن اس اسکیم کا فائدہ غلط لوگوں نے اٹھایا۔یہاں تک کہ بنگلہ دیشی شہریوں نے بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا، جو حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ جب اسکیم شروع کی جارہی تھی تو حکومت کو خامیاں کیوں نظر نہیں آئیں؟ انہوں نے مرکزی حکومت پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ اگر بنگلہ دیشی شہری اس اسکیم سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، تو وہ ملک اور مہاراشٹر میں داخل کیسے ہوئے؟ مرکز میں گزشتہ 11 سال سے 56 انچ سینہ رکھنے والی مودی حکومت ہے، پھر کیا مودی حکومت کمزور ہے؟ نانا پٹولے نے کہا کہ عوام کے پیسے کا غلط استعمال کرنے والی حکومت کے خلاف مقدمہ درج ہونا چاہیے۔

کنوٹ میں چوروں نے اے ٹی ایم مشین توڑ کر 21 لاکھ روپے نقدی رقم چوری کرلی

کنوٹ:23/جنوری (اکرم چوہان) یہ واقعہ 22 جنوری کی رات 1.52 بجے کنوٹ سے ناندیڑ کے قومی شاہراہ پر گوکندا شہر میں پیش ا؟یا، جہاں چوروں نے گیس کٹر کی مدد سے ایس بی ا؟ئی کے اے ٹی ایم مشین کو توڑ کر 21 لاکھ روپے چوری کر لیے۔صبح جب یہ واقعہ سامنے ا؟یا تو پولیس نے ا؟س پاس کے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا معائنہ کرنا شروع کر دیا۔کنوٹ شہر کے قریب واقع گوکندا نامی چھوٹے شہر میں قومی شاہراہ پر ایک شیٹر میں ریاستی بینک کے اکاو؟نٹ ہولڈرز کے لیے ایک اے ٹی ایم فعال ہے۔اس بینک کے اے ٹی ایم کو 22 جنوری کی رات کو ماسک پہنے اور دستانے پہنے نامعلوم چوروں نے سب سے پہلے سی سی ٹی وی کیمرے پر اسپرے کیا۔الارم کا وائر کاٹ دیا اور گیس کٹر مشین سے اے ٹی ایم توڑ کر لاکھوں روپے نقدی چوری کرلی۔یہ واقعہ بدھ کی صبح منظر عام پر آیا تو پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ پڑتال شروع کردی۔کتوں کی ٹیم بھی طلب کی گئی تھی۔ڈپٹی پولیس افسر رام کرشنا ملگھنے، پولیس کانسٹیبل کپیل راولے اور گرنولے نے موقع پر پہنچ کر اے ٹی ایم اور آس پاس کے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا معائنہ کیا۔اس کے بعد ناندیڑ سے فنگر پرنٹ ماہر اور کتوں کی ٹیم کو طلب کیا گیا۔جون نامی کتے نے چوروں کا پتہ لگانے کی کوشش کی لیکن وہ اسی علاقے میں گھومتا رہا۔چوروں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔کنوٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں پرادھن سانگوی کے علاقے کی ایک خاتون کے کنرا بینک کے اکاونٹ سے منسلک شوہر کے موبائل نمبر کو لنک ہونے کی وجہ سے سم کارڈ بند ہونے والا ہے۔اس لیے خاتون کے بینک اکاو؟نٹ سے منسلک شوہر سے او ٹی پی مانگ کر نامعلوم چوروں نے خاتون کے اکاونٹ سے 10 لاکھ روپے چوری کرنے کا واقعہ حال ہی میں پیش آیا۔اب گوکندا کے اے ٹی ایم سے لاکھوں روپے چوری ہونے کی وجہ سے ہلچل مچ گئی ہے۔

ریاست میں بدامنی کی تشویشناک صورتحال: سپریا سولے

اندا پور: ریاستی حکومت نے خود اعتراف کیا ہے کہ فصل بیمہ اسکیم میں 400 کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا ہے۔لیکن اسی حکومت کے ایم ایل ایز کا کہنا ہے کہ یہ گھوٹالہ 400 کروڑ نہیں بلکہ 5000 کروڑ روپے کا ہے۔یہ نہایت سنگین معاملہ ہے، جسے میں پارلیمنٹ میں پیش کروں گی۔حکومت نے ہارویسٹر مشین کے پیچھے 8 لاکھ روپے مانگے ہیں، جو ایک نہایت سنگین مسئلہ ہے۔وزراء خود اعتراف کر رہے ہیں کہ کرپشن ہو رہا ہے۔ان خیالات کا اظہار این سی پی-ایس پی کی صدر اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے اندا پور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کیا۔سپریا سولے نے کہا کہ مہاراشٹر میں مسلسل کرپشن ہو رہا ہے اور ریاستی حکومت کے کابینی وزراء خود اس کا اعتراف کر رہے ہیں، تو پھر اس کی تحقیقات کیوں نہیں کی جاتی؟ میں اس معاملے کو پارلیمنٹ کے سیشن میں اٹھاؤں گی۔عوامی نمائندہ ہونے کی حیثیت سے آپ نے مجھے دہلی بھیجا ہے، اس لیے میری ذمہ داری ہے کہ میں اس سرزمین سے وفاداری کروں اور کسانوں کو انصاف دلاؤں۔پارلیمنٹ میں مہاراشٹر کے مختلف مسائل کے لیے انصاف مانگوں گی۔اگر اس اجلاس کے بعد بھی مہاراشٹر کو انصاف نہ ملا، تو ہمارے پاس احتجاج کے سوا کوئی اور راستہ نہیں ہوگا۔سپریا سولے نے مزید کہا کہ ریاست میں قانون و نظم کی صورتحال ختم ہو چکی ہے۔اگر صحافی خود بے چین ہو کر سوالات کر رہے ہیں، تو ان کے سوال ہی میرے جواب ہیں۔عوام کا احساس ہے کہ مہاراشٹر میں پولیس کا خوف باقی نہیں رہا۔یہ نہایت تشویشناک بات ہے۔ریاست میں قانون و نظم کی کوئی صورتحال نہیں بچی۔حکومت کو دو مہینے ہو چکے ہیں، وہ 100 دن کا منصوبہ پیش کرنے والے تھے، لیکن آج 60 دن گزر چکے ہیں اور ضلع کو نگراں وزیر نہیں دیا گیا۔میں حکومت سے بات کروں گی۔حکومت قائم ہونے کے 60 دن گزرنے کے باوجود کوئی کام نہیں ہوا۔انہوں نے کہا کہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے نیرا بھیما ندی جوڑ منصوبہ تعطل کا شکار ہے۔فنڈ کیوں فراہم نہیں کیا جارہا؟ کسانوں کے بجلی کے کنکشن کے لیے ڈی پی ڈی سی فنڈز کی عدم موجودگی کی وجہ سے نہیں لگائی جا رہی۔اسمبلی انتخابات میں ہرش وردھن پاٹل کی [illegible] سپریا سولے نے کہا کہ جتیندر اوہاڈ، روہت پوار، بجرنگ سونونے، سندیپ شیر ساگر، سریش دھس، انجلی دمانیا، نمیتا منڈدا اور کانگریس کے رہنما مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں کہ والمیک کراڈ کو قتل کے کیس میں ملوث کیا جائے۔ریاست کے چھ جماعتیں مسلسل یہ مطالبہ کر رہی ہیں۔دیویندر فڈنویس کو اس کا جواب دینا چاہیے۔حکومت قاتلوں کو کیوں چھپا رہی ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ بدلاپور واقعے کے ملزم اکشے شندے کے انکاؤنٹر کے حوالے سے عدالت نے پولیس کو قصوروار ٹھہرایا ہے۔اس معاملے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی بنائی گئی ہے۔آج کل جیل آف چوائس کی نئی اسکیم حکومت نے نکالی ہے۔ریاست میں ایک نہایت ہی تشویشناک صورتحال پیدا ہو چکی ہے۔اس حکومت کو عوام کی بھاری حمایت ملی تھی، پھر بھی عوام کو مسلسل دھوکے کا احساس کیوں ہو رہا ہے؟

خارجہ سکریٹری وکرم مصری 26-27 جنوری کو چین کا دورہ کریں گے

نئی دہلی۔؟23 جنوری۔ایم این این۔خارجہ سکریٹری وکرم مصری 26 اور 27 جنوری کو ہندوستان اور چین کے درمیان خارجہ سکریٹری-نائب وزیر میکانزم کی میٹنگ کے لئے بیجنگ جائیں گے۔وزارت خارجہ نے ایک ریلیز میں کہا ہے کہ اس دوطرفہ میکانزم کی بحالی قیادت کی سطح پر ہونے والے معاہدے سے بھارت کے لیے اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال کرتی ہے۔ہندوستان اور چین نے اکتوبر میں ڈیپسانگ کے میدانی علاقوں اور ڈیمچوک میں لائن ا؟ف ایکچوول کنٹرول پر گشت کے انتظامات پر ایک معاہدہ کیا تھا۔سفارتی اور فوجی سطح پر ہونے والی ملاقاتوں کے بعد مشرقی لداخ کے دیگر رگڑ پوائنٹس میں پہلے سے منحرف ہونے کے بعد یہ سمجھوتہ طے پایا تھا۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے گزشتہ سال دسمبر میں پارلیمنٹ میں اپنے ریمارکس میں کہا تھا کہ منقطع ہونے کے نتیجے نے دوطرفہ تعلقات کو " کچھ بہتری کی سمت " طے کیا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے 23 اکتوبر 2024 کو کازان میں 16 ویں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی تھی۔وزیر اعظم مودی نے ہندوستان-چین سرحدی علاقوں میں 2020 میں پیدا ہونے والے مسائل کو مکمل طور پر [illegible] اختلافات اور تنازعات کو صحیح طریقے سے نمٹانے اور انہیں امن و سکون میں خلل نہ ڈالنے کی اہمیت پر زور دیا۔

ناندیڑ میں ریاستی وزیر اتول ساوے کے ہاتھوں پرچم کشائی

ناندیڑ: 23/ جنوری:(ورق تازہ نیوز) ہندوستان کے 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر اتوار 26 جنوری 2025 کو ناندیڑ وزیرآباد علاقے میں پولیس ہیڈکوارٹر کے پریڈ گراونڈ پر صبح 9.15 بجے قومی پرچم کشائی اور پریڈ کی مرکزی سرکاری تقریب ہوگی۔ریاست کے پسماندہ طبقہ بہبودی، دودھ کی ترقی، اور غیر روایتی توانائی کے وزیر اور ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر اتول ساوے کے ہاتھوں جھنڈا کشائی کی جائے گی۔تمام مدعوین سے درخواست کی جاتی ہے کہ قومی لباس میں تقریب کے آغاز سے 20 منٹ قبل پہنچیں۔حفاظتی وجوہات کی بناء پر کوئی بھی بیگ یا اس طرح کی اشیاء ساتھ نہ لائیں، ایسا کہا گیا ہے۔اس مرکزی سرکاری پروگرام میں شرکت کے لیے، دوسرے تمام دفاتر، ادارے وغیرہ اپنے جھنڈا کشائی کے پروگرام صبح 8.30 بجے سے پہلے یا 10 بجے کے بعد منعقد کریں، ایسا بھی کہا گیا ہے۔دریں اثنا، یوم جمہوریہ کے موقع پر مختلف پروگراموں، تقریبات وغیرہ میں قومی جھنڈا الہرانے کے درست طریقے کے بارے میں حکومت کے سرکلر اور جھنڈا کوڈ کی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔قومی جھنڈے کے صحیح اعزاز کے بارے میں ہوم ڈیپارٹمنٹ کے سرکلر میں دی گئی ہدایات کے مطابق، متعلقہ حکام کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ قومی جھنڈے کے لیے پلاسٹک کا استعمال نہ ہو، یہ بھی کہا گیا ہے کہ قومی جھنڈے کے استعمال کے بارے میں ضلع کی بیداری کمیٹی نے اپیل کی ہے۔

معذور افراد کے لیے چلتی ہوئی گاڑی پر دکان کے لیے درخواست دینے کا موقع

ناندیڑ،23 جنوری:(ورق تازہ نیوز) گرین انرجی پر چلنے والے ماحول دوست چلتی ہوئی گاڑی پر دکان کے لیے معذور افراد سے آن لائن درخواستیں جمعرات 6 فروری 2025 شام 6 بجے تک طلب کی گئی ہیں۔اس درخواست کے لیے لنک ttps:// register.mshfdc.co.in دستیاب ہے۔اس لنک کے ذریعے معذور افراد آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔معذور افراد سے درخواست ہے کہ وہ اس اسکیم کا فائدہ اٹھائیں، یہ اپیل مہاراشٹر اسٹیٹ ڈس ایبلٹی فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ضلع منیجر نے کی ہے۔اسکیم کا مقصد: معذور افراد کو مناسب سہولیات فراہم کرکے روزگار کی تخلیق کو فروغ دینا۔معذور افراد کی اقتصادی اور سماجی بحالی ہو۔عام افراد کی طرح معذور افراد کو بھی اپنے خاندان کے ساتھ زندگی گزارنے کے قابل بنانا۔سال 2024-25 کے لیے معذور افراد کو خود کفیل بنانے کے مقصد سے گرین انرجی پر چلنے والے ماحول دوست چلتی ہوئی گاڑی پر دکان (موبائل آن ای-وہیکل) مفت فراہم کرنے کی اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے 10 جون 2019 کے حکومتی فیصلے کے مطابق منظوری دی گئی ہے۔اس اسکیم کے نفاذ کی کارروائی مہاراشٹر اسٹیٹ ڈس ایبلٹی فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی طرف سے جاری ہے۔ریاست کے ضرورت مند معذور افراد کو اس اسکیم کا فائدہ پہنچانے کے لیے درخواست دہندگان کی نام اندراج (درخواست دینے کے لیے) پورٹل 22 جنوری 2025 کو شروع کیا گیا ہے۔

ناندیڑ: ایئرپورٹ پر بھی جانے کیلئے کچھ وقت کیلئے ناندیڑ ایئرپورٹ پہنچنے پر روایتی انداز میں استقبال رکن پارلیمنٹ اشوک چوہان نے کیا

CHANGE IN NAME

MY old name is"SAYAD IMRAN"which now I am changing as new name"SYED IMRAN". Hence forth my all correspondence will be done as per my new name.Please consider the same.

Address:Syed Imran‹Dhobi Galli GadiPura, Nanded. H.No:4-6-91

Ph.No:9850963123

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔